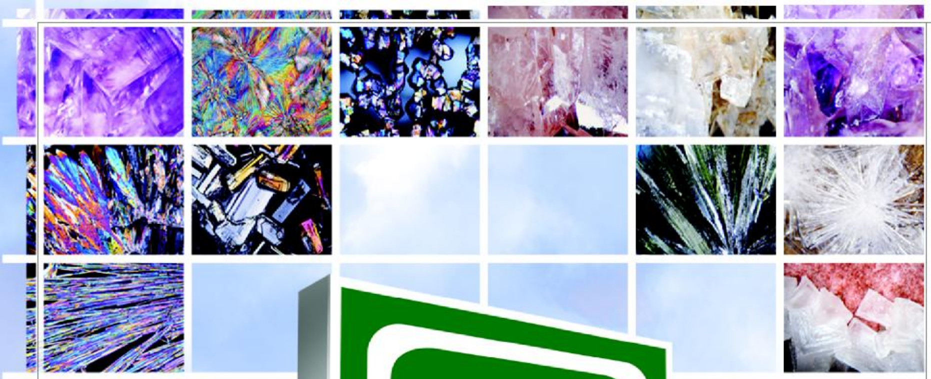

SCHWABE

Dr. Schuesslers Biochemic Therapy

- Biochemic Medicine
- Bioplasgen Medicine
- Specialities

- Self-care using tablets & ointments
- An easy-to-use, natural therapy

Get Healthy and Stay Healthy with BIOCHEMIC Medicines
(12 Mineral Salts for Your Health)

from **Nature** for **Health**

غیر ضروری بالوں کا سایہ ہمیشہ کے لیے ہٹا دیجیے

Dr. Willmar Schwabe, Germany

Ornatic® Tablets

جو چہرے، ہاتھوں اور ٹانگوں کے غیر ضروری بالوں کا سایہ
ہمیشہ کے لئے دور کر کے آپ کی خوبصورتی کو روشن کر دیتی ہے۔
اورنیٹک نہ صرف موجود غیر ضروری بالوں کو دور کرتی ہے۔
بلکہ انھیں آئندہ نمودار ہونے سے بھی روک دیتی ہے

شوابے بیوٹی پروڈکٹس
ہمیشہ ایک صحت مند انتخاب

Dr. Willmar Schwabe, Germany

Phytolacca Berry Tablets® N

Weight Reducing Homoeopathic Medicine

Bring Out A New Slim You!

موٹاپا (وزن کی زیادتی) نہ صرف آپ کی ظاہری شخصیت کو متاثر کرتا
ہے بلکہ اس کی وجہ سے آپ بہت سی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو سکتے
ہیں۔ سب سے بڑھ کر موٹاپا آپ کی خود اعتمادی کو کچل دیتا ہے۔
اب آپ اپنی شخصیت کو دیں ایک نیا سلم روپ، وزن کم کرنے کی
ہومیو پیتھک دوا فائٹو لاکا بیری ٹیبلیٹس این کے ساتھ۔ بہترین نتائج
کے ساتھ یہ دوا کسی قسم کے منفی اثرات کا سبب بھی نہیں بنتی۔

وزن کم کرنے کی ہومیو پیتھک دوا

SCHWABE

Dr. Willmar Schwabe
GmbH & Co. KG, Germany

from Nature
for Health

پیشِ لفظ

بایوکیمک وبائیوپلاسیجن اور خصوصی ادویات پرطبع ہونے والی یہ ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ادارہ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ اپنے بہتر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے جو بھی بہتر تبدیلی ہو سکے اس پر عمل کیا جائے اس کتاب کے بنظر غائیر مطالعہ سے آپ کو نا صرف نئی تبدیلیاں بلکہ بہت بہتری نظر آئے گی۔

ہم نے پہلی بار بایوکیمک اور بائیوپلاسیجن ادومایت کو تفضیلی تعارف اور علامات کے ساتھ پیش کیا ہے یہ ہی نہیں بلکہ پاکستان میں پہلی بار بایوکیمک ٹشوز سالٹ کی رنگین تصاویر بھی پیش کی ہیں بایوکیمک اور بائیوپلاسیجن ادویات کی بہت سی پنہاں علامات کو بھی پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے معالجین کو اپنی پریکٹس میں نہ صرف آسانی ہوگی بلکہ بہتر رہنمائی بھی ملے گی۔

ادارہ نے نوطبع شدہ اس کتاب میں ڈاکٹر ولمار شوابے کی پانچ خصوصی ادویات برائیوریم (ڈراپس) نائزلین (ڈراپس) اور عیطک (ٹیبلٹس) فائیٹو لاکا بیری این (ٹیبلٹس) ٹونسیوٹرن (ٹیبلٹس) کا مختصر تعارف بھی شامل کیا ہے۔

امید ہے آپ کو ہماری یہ کوشش ضرور پسند آئے گی اور آپ اس کتاب کے مطالعہ سے اپنے علم وفن میں مزید اضافہ کر کے دکھی انسانیت کی خدمت میں خود کو کوشاں رکھیں گے۔

ہومیوپیتھک اور بایوکیمک ادویات کے فروغ ادارہ کی ترقی اور کتاب کی بہتری کے لئے ہمیں نہ صرف آپ کے تعاون بلکہ نیک خواہشات اور آراء کی بھی ضرورت ہوگی۔

ہمیں آپ کی آراء کا ہمیشہ کی طرح شدت سے انتظار رہے گا آپ کے تعاون کا پیشگی شکریہ۔

واسلام
ڈاکٹر ارشد ناز

0312-2810777
0321-2810777

خیراندیش
عامر حسین
دارالادویات
بی 87، بلاک D، نارتھ ناظم آباد، کراچی۔ 74700
فون: 36637780, 36635505, 36638814
ای میل: darul@cyber.net.pk
ویب سائیٹ: www.daruladviat.com.pk

پسِ منظر

علم طب اور ماہر طبیعات کے عالمی شہرت یافتہ ڈاکٹر ولمار شوابے نے 1866 میں لیپزنگ / جرمنی میں ڈاکٹر ولمار شوابے کمپنی کی بنیاد رکھی، جرمنی کے اس نامور ادارہ نے جدید تحقیقات اور معیاری ادویات کی تیاری کی بناء پر عالمی کامیابی اور ترقی حاصل کی اور آج یہ دنیائے ہومیوپیتھی میں ہومیوپیتھک اور بایوکیمک ادویات بنانے والا ایک نامور ادارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

دنیائے ہومیوپیتھی میں ڈاکٹر ولمار شوابے نے اپنی زندگی کے 51 قیمتی سال صرف کئے اُنہوں نے اپنی زندگی میں شعبہ طب میں جو جدید تحقیقات کیں ان کے مثبت اثرات ہومیوپیتھک اور بایوکیمک طریقہ علاج پر آج بھی نمایاں ہیں۔

گراں قدر تحقیق اور معیاری ادویات کی تیاری کی بناء پر آج ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کا نام ایک سمبل بن گیا ہے۔

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کمپنی کا دائرہ کار دنیا کے پانچ بڑے براعظموں میں پھیلا ہوا ہے، جس میں یورپی مارکیٹ خصوصی طور پر (ای ای سی) ممالک، اس کے علاوہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور میکسیکو ایک کلیدی مارکیٹ ہے۔ اس ادارے کی کوششوں کا دائرہ محدود نہیں بلکہ اس ادارے کی کامیاب نگاہیں ہر اس مرکز پر مرکوز رہتی ہیں جہاں دیرپا اور مثبت اثرات مرتب ہوں۔ ڈاکٹر ولمار شوابے، جرمنی کی ادویات کی مانگ میں دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی قابل ذکر اضافہ ہوا ہے اور اس ادارے کی تیار کردہ ادویات سے پاکستان بھی بھر پور استفادہ کر رہا ہے۔

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی اینڈ کمپنی نے پاکستان میں اپنے ادارے کی ادویات کے تین تقسیم کار مقرر کئے ہیں جن میں سے دارالادویات کراچی کو پاکستان بھر میں بایوکیمک وبائیوپلاسیجن ادویات اور ہومیوپیتھک کی خصوصی ادویات کے لئے واحد تقسیم کار کے طور پر منتخب کیا ہے جو کہ دارالادویات کے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے دارالادویات کا ادارہ گزشتہ تین دہائیوں سے پاکستان بھر میں ہومیوپیتھک ادویات کی ترسیل و تقسیم کی خدمات کامیابی سے سرانجام دے رہا ہے۔

زندگی میں نمکیات (Salts) کی اہمیت

(Biochemic Therapy)

ایک سہل اور آسان کم وقتی طریقہ علاج

دنیا میں بے شمار طریقۂ علاج رائج ہیں، بایوکیمسٹری جسے (Biochemic Therapy) بھی کہا جاتا ہے، ان طریقۂ علاج میں سے ایک ہے، جسے بایوکیمسٹری کے موجد اور ماہر طبیعات ڈاکٹر ڈبلیو ایچ سشلر نے 1873ء میں دریافت کیا۔ ڈاکٹر سشلر جرمنی کے شہر اولڈنبرگ سے تعلق رکھتے تھے اور انھوں نے 15 برس تک کامیاب ہومیو پیتھ کی حیثیت سے دکھی انسانیت کی خدمت کی۔ اس خدمت کے ساتھ ساتھ انھوں نے خوب سے خوب تر کی تلاش جاری رکھی۔ یہ وہ وقت تھا جب دیگر محققین انسانی جسم کے خلیات اور اُن خلیات میں موجود کیمیائی اجزاء پر بحث کر رہے تھے۔ اِسی بحث کے پیش نظر ڈاکٹر سشلر بایوکیمسٹری کی جانب متوجہ ہوئے اور 1874ء میں انھوں نے اپنے تحقیقی کام کو دنیا کے سامنے "ایک سہل اور آسان کم وقتی طریقہ علاج" کے عنوان سے پیش کر کے دنیا والوں کے لئے شفایابی کا ایک مکمل اور جامع طریقہ پیش کیا جو سائنسی بنیادوں پر مبنی تھا جس کے مطابق وہ تمام غیر نامیاتی مرکبات جو خون اور بافتوں میں ملتے ہیں وہ اس قابل ہیں کہ تمام قابل علاج بیماریوں کا علاج کر سکیں۔ بعد میں انہوں نے اس علم کو حیاتی کیمیا (Biochemistry) کا نام دیا۔ ڈاکٹر سشلر نے اپنے دریافت کردہ طریقہ علاج میں جاندار کے خلیہ کو بنیاد بنایا۔

حیاتی کیمیا (Biochemistry)

فعلیاتی کیمیا (Physiological Chemistry) کا علم جو ڈاکٹر ڈبلیو ایچ سشلر کے زمانے میں ایک طویل عرصے سے پڑھایا جا رہا تھا، اس میں بہت جلد ایک نئے شبعہ حیاتی کیمیا (Biochemistry) کی بنیاد رکھی گئی جس نے ڈاکٹر ڈبلیو ایچ سشلر کے ابتدائی تحقیقی کام کو آگے بڑھایا اور آج تقریباً 136 سالوں سے یہ علم کیمیا میں حیاتی کیمیا کے مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جا رہا ہے جس کے زریعے جانداروں میں مختلف کیمیائی عمل اور جسمانی تعلق کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ Biochemistry دراصل دو

الفاظ کو ملا کر بنایا گیا ہے ایک (Bio) یونانی لفظ جس کے معنی حیات یا زندگی اور کیمیا (Chemistry) یعنی وہ علم جس کے زریعے دنیا میں پائے جانے والے عناصر اور ان کے مرکبات کی خصوصیات، جزویات اور ان میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اس طرح حیاتی کیمیا کو ہم زندگی یا حیات کا علم کہہ سکتے ہیں جو ہمیں دنیا میں پائے جانے والے تمام جانداروں میں ہونے والے کیمیائی تغیرات اور تبدیلیوں اور ان کی بناوٹ کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

حیاتی کیمیا کے زریعے سے شفایابی

حیاتی کیمیا کے طریقہ علاج (Biochemic Therapy) کی بنیاد جانداروں کے جسم میں پائے جانے والے معدنی عناصر کی مقدار پر قائم کی گئی ہے۔ یہ معدنی عناصر ہر جاندار کے خون اور خلیوں میں موجود ہوتے ہیں۔ ان عناصر کی مقدار اور نوعیت جسم کے حصے کی بناوٹ اور اس کے افعال کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے لیکن پورے جسم میں یہ عناصر ایک خاص توازن اور تناسب کے ساتھ موجود رہتے ہیں اور اسی وجہ سے جسم کے تمام اعضا ایک مربوط طریقے پر اپنا اپنا کام انجام دیتے ہیں۔ ڈاکٹر سشلر کی تحقیق کے مطابق کل (12) بارہ معدنی نمکیات جنھیں (Tissue Salts) بھی کہا جاتا ہے ہر جاندار کے جسم کا لازمی جزو ہوتے ہیں۔ ان نمکیات میں سے ہر ایک جاندار کے مختلف اعضاء پر خاص طور سے اثر کرتے ہیں اس لیے ان کی موجودگی کو حیات کی بقا کے لیے لازمی قرار دیا گیا اور جسمانی اعضاء کی کارکردگی کو بہتر کرنے والے نمکیات کا نام دیا گیا ہے۔

ہر جاندار کے جسم میں پایا جانے والا خون اپنے لازمی جزویات یعنی پانی، گلوکوز، چکنائی اور پروٹین کے علاوہ ان نمکیات پر بھی مشتمل ہوتا ہے۔ جانداروں کے جسم میں خون پہنچانے والی مختلف شریانوں اور اُن سے جڑی ہوئی ہر عضو تک پہنچنے والی نسوں کا ایک جال پھیلا ہوتا ہے۔ ان نسوں کے ذریعے خون میں سے جس عضو کے لیے جو عنصر ضروری ہوتا ہے وہ وہاں پہنچتا ہے اور اسی سے اعضا کی نشو ونما ہوتی ہے اور گوشت، پٹھے، ہڈیوں وغیرہ جیسی ساختوں میں طبعی افعال ہوتے ہیں۔ پٹھوں میں پوٹاشیم، میگنیشیم اور آئرن کا عنصر نسوں کے لیے سلفر اور سلیکا اور ہڈیوں کے لیے کیلشیم فلورائڈ اور کیلشیم فاسفیٹ ہوتے ہیں اسی طرح بالوں میں سلیکا اور آئرن شامل ہوتے ہیں۔

ہومیو پیتھک اور بایو کیمک طریقۂ علاج کا فرق

ہومیو پیتھک طریقۂ علاج:

ہومیو پیتھک طریقۂ علاج کا نظریہ کچھ یوں ہے کہ ایک دوا خام حالت اور زیادہ مقدار میں تندرست انسان میں جو علامات پیدا کرتی ہے، وہی دوا عمل تقویت کے بعد قلیل مقدار میں دینے سے پیدا شدہ مماثل علامات کو دُور بھی کرسکتی ہے (گویا ہومیو پیتھک میں دوا انتہائی کم مقدار میں دی جاتی ہے)

بایو کیمک طریقۂ علاج:

بایو کیمک طریقۂ علاج کا نظریہ کچھ یوں ہے کہ بارہ نمکیات (Tissue Salts) یعنی غیر نامیاتی Inorganic اجزاء ہی انسانی جسم یا اعضاء میں خون کے توسط سے ایسا عمل جاری رکھتے ہیں کہ جن سے صحت بحال رہتی ہے اگر ان نمکیات کا توازن بگڑ جائے تو امراض پیدا ہوتے ہیں اور اگر ان کے بگڑے ہوئے توازن کو متوازن کر دیا جائے، یعنی ان ہی اجزاء سے کمی کو پورا کر دیا جائے تو بیماری ختم ہوجاتی ہے۔ یہ نظریہ انتہائی آسان اور شفاف ہے جسے ایک عام آدمی بھی فوری سمجھ سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ طب کا علم بقراط نے ایجاد کیا۔ شیخ بوعلی سینا نے اسے مکمل کیا اِسی طرح ہومیو پیتھی کو ڈاکٹر ہنی مین نے ایجاد کیا اور ڈاکٹر کینٹ نے اسے تکمیل تک پہنچایا۔ اِسی طرح یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بایو کیمک علاج کو ڈاکٹر سشلر نے دریافت کیا، لیکن کمال تک ڈاکٹر کیری نے پہنچایا۔ بایو کیمسٹری کے متعلق ڈاکٹر کیری کی پہلی تصنیف The Relation of The Mineral Salt ہے۔ یہ کتاب پہلی بار 1904ء میں شائع ہوئی تھی اس کتاب کا لب لباب یہ ہے کہ جس طرح دنیا میں بارہ برج ہیں اور اُن کی گردش سے بارہ مہینے بنتے ہیں، بالکل اِسی طرح جن جن اوقات میں کسی انسان کی پیدائش کا دن ہوتا ہے اُسی وقت کے مطابق وموافق وجود میں نمکیات (Salts) ترتیب دیئے جاتے ہیں اور یہ تمام Salts انسانی جسم میں شامل ہیں۔ لہذا اگر انسانی زندگی میں کسی مخصوص نمک یا دوسرے معنوں میں بایو کیمک دوا کی کمی ہوجائے تو کچھ علامات یا تکالیف پیدا ہوجاتی ہیں جو اِسی نمک Salt کے دینے سے ختم ہوجاتی ہیں۔
واضح رہے کہ علم نجوم کی کئی شاخیں ہیں، لیکن انسانی زندگی کے حوالے سے ایک اہم شاخ طبی علم نجوم ہے۔ انسانی تاریخ کا پہلا باضابطہ کیمیا دان جابر بن حیان ہے۔ یورپ کے تمام محققین اس کے اوّلین کیمیا دان

ہونے پر متفق ہیں۔ جابر بن حیان 712ء میں طوس میں پیدا ہوا اور 26 برس کی عمر میں اپنے قبیلے کو چھوڑ کر مدینہ منورہ آیا۔ جہاں اس نے امام جعفر صادقؒ کے ہاتھوں بیعت کی۔ جابر کے مجموعہ تصانیف کا تعلق دنیائے اسلامی علوم کی تاریخ سے ہے۔ اکثر کتابوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جابر بن حیان نے سب سے پہلے باقاعدہ علم نجوم اور طب کو ملا کر دنیا کے سامنے پیش کیا۔

جابر بن حیان اپنے رسالے ''آثار النجوم'' میں تحریر کرتا ہے کہ میں نے جب مخفی علوم وفنون پر مشتمل کتب کا مطالعہ کیا تو یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ طبّی ادویات کا سیارگان سے کیا تعلق ہے، لیکن بعد میں جب پریکٹس شروع کی تو میں اس کا قائل ہوگیا اور میں نے اس طریقہ کو اپنالیا۔ ایک جگہ جابر بن حیان لکھتا ہے کہ '' سر دَرد کا ایک مریض میرے پاس آیا میں تین ماہ تک طبّی طریقہ سے اس کا علاج کرتا رہا مگر مسلسل علاج کے باوجود اس مریض کو شفاء نہ ہوئی تو میں نے مجبوراً اس شخص کا ستارہ معلوم کیا اور اس ستارے سے متعلقہ ادویات پر نسخہ تجویز کیا جو بہت مفید ثابت ہوا اور اس مریض کا برسوں پرانا سردَرد پہلے روز ہی ختم ہوگیا''۔

واضح رہے کہ قدیم اطباء رازی، البیرونی، ابن سینا، حکیم مومن خان مومن وغیرہ اسی نظریہ پر عمل پیرا رہے کہ علم طِب کے ساتھ علم نجوم کی بھی اہمیت اور حیثیت ہے۔

حکیم بوعلی سینا کہتے ہیں کہ '' میں نے جب تک علم الافلاک اور نجوم حاصل نہیں کیا، علم طِب بیکار تھا ''۔ یہی وجہ ہے جب قدیم طبّی کتب کا مطالعہ کیا جائے تو جہاں جڑی بوٹیوں کے خواص کا تذکرہ آتا ہے وہیں ان سے منسوب ستاروں اور بروج کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی کے ڈاکٹر لیونا ور ڈراڈنز نے اپنی جو طبّی تحقیق 1940ء میں شائع کی، اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ طب اور نجوم کا گہرا تعلق ہے۔ اس حوالے سے جو تحقیقات اس وقت دنیا میں ہورہی ہیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دن دُور نہیں جب میڈیکل کالجز میں آسٹرولوجی کا مضمون بھی پڑھایا جانے لگے گا۔ زمانہ ترقی پذیر ہے، نئے رجحانات اور مشاہدات اور اُن سے پیدا ہونے والے نئے نظریات سامنے آرہے ہیں، انسانی ترقی اپنے عروج پر ہے، کیا عجب ! کہ طب اور نجوم کا یہ امتزاج کوئی نئی راہیں کھولنے کا سبب بن جائے۔

ذیل میں ایک نقشہ دیا جاتا ہے، اس نقشہ کی مدد سے کسی بھی مریض کی تاریخ پیدائش معلوم کرکے، اس کے لئے ایک (مخصوص نمک-Salt) بایوکیمک دوا منتخب کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ اس نمک (Salt) کی کمی بیشی مریض کو ہمیشہ مختلف تغیراتی حالتوں میں اکثر و بیشتر تکلیف دیا کرتی ہے۔

تاریخ پیدائش کے لحاظ سے برج، سیارہ اور مخصوص نمک بایو کیمک (Salt) کا چارٹ ملاحظہ فرمائیں

نمبر شمار	تاریخ پیدائش	برج	سیارہ	مخصوص نمک
۱۔	21مارچ تا 20اپریل	حمل Aries	مریخ	کالی فاس Kali Phos
۲۔	21اپریل تا21مئی	ثور Taurus	زہرہ	نیٹرم سلف Nat Sulf
۳۔	22مئی تا22جون	جوزا Gemini	عطارد	کالی میور Kali Mur
۴۔	23جون تا23جولائی	سرطان Cancer	قمر	کلکیریا فلور Calc Flour
۵۔	24جولائی تا23اگست	اسد Leo	شمس	میگنیشیا فاس Magn Phos
۶۔	24اگست تا23ستمبر	سنبلہ Virgo	عطارد	کالی سلف Kali Sulf
۷۔	24ستمبر تا23اکتوبر	میزان Libra	زہرہ	نیٹرم فاس Natr Phos
۸۔	24اکتوبر تا 22نومبر	عقرب Scorpio	مریخ	کلکیریا سلف Calc Sulf
۹۔	23نومبر تا20دسمبر	قوس Sagitiarius	مشتری	سلیشیا Scilicea
۱۰۔	21دسمبر تا19جنوری	جدی Capricorn	زحل	کلکیریا فاس Calc Phos
۱۱۔	20جنوری تا18فروری	دلو Aquarius	زحل	نیٹرم میور Natr Mur
۱۲۔	19فروری تا20مارچ	حوت Pisces	مشتری	فیرم فاس Ferr Phos

نوٹ: یہ ضروری نہیں کہ بائیوکیمک ادویات صرف برج کے لحاظ سے ہی استعمال کی جائیں۔ ان کا استعمال طبّی اعتبار اور ہومیوپیتھی و بائیوکیمک طریقۂ علاج کے مطابق علامات اور کیفیات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کے مصداق ہے۔

بایوکیمک ادویات کسی عطیہ سے کم نہیں

اب یہاں ہم دوبارہ ڈاکٹر سشلر کے نظریہ کو زیرِ تحریر لاتے ہیں تا کہ بایوکیمک کے نظریہ کو بآسانی سمجھا جا سکے۔ ڈاکٹر سشلر کا نظریہ تھا کہ 12 نمکیات یعنی Tissue Salts جن کو بایوکیمک ادویات کا نام دیا گیا ہے اگر ان میں سے کسی ایک نمک کی کمی ہمارے جسم میں ہو جائے تو کوئی بیماری پیدا ہوسکتی ہے اور اگر اس نمک کو قلیل مقدار میں جسم میں داخل کر دیا جائے تو بیماری ختم ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ قلیل مقدار کا لفظ ہومیو پیتھک اور بایوکیمک طریقۂ علاج میں ایک جیسا استعمال ہوا ہے۔

دنیا بھر کے بایوکیمک اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ان دواؤں پر انحصار کرتے ہیں کیونکہ یہ ادویات انسانی صحت کے لئے انتہائی ضروری ہیں اور سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ ادویات یا Salts بہت سادہ اور استعمال میں نہایت آسان ہیں جنھیں مرد و عورت اور بچے و بوڑھے سب بخوشی کھا لیتے ہیں اور تمام بائیوکیمک ادویات حیرت انگیز اثر پذیری کی حامل ہیں اور روزمرہ زندگی میں ان کا اہم کردار ہے اور ایک اہم بات یہ ہے کہ ان تمام نمکیات کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں اور نہ ہی ان کی کوئی اشتعالی علامات ہیں۔ یہ ادویات انسانی اعضاء کے افعال کو کنٹرول ہی نہیں کرتیں بلکہ ان کو متوازن بھی رکھتی ہیں بلکہ یہ تو انتہائی یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ بایوکیمک ادویات بہت سی بیماریوں کو صحت یاب کرنے میں نہایت ہی آسان اور بہتر ذریعہ ہیں۔

بایوکیمک ادویات اور ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی

بایوکیمک ادویات 3x, 6x, 12x, 30x, 200x کی طاقت کے ساتھ ساتھ مرہم کی صورت میں پوری دنیا میں دستیاب ہیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ ادویات پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں بآسانی مل جاتی ہیں۔ ہاں! ایک بات جو بہت ضروری ہے وہ یہ کہ پوری دنیا میں بایوکیمک ادویات کی تیاری اور فروخت میں ڈاکٹر ولمار شوابے جو کہ جرمنی کا ایک شہرۂ آفاق ادارہ ہے سب سے آگے ہے۔ اس وقت جرمنی میں فروخت ہونے والی بایوکیمک ادویات کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ صرف ڈاکٹر ولمار شوابے کی بایوکیمک ادویات کا حصہ، کل فروخت ہونے والی بایوکیمک ادویات میں 79 فیصد ہے جبکہ باقی تمام ادویاتی کمپنی کی

صرف 21 فیصد ادویات فروخت ہوتی ہیں۔ اپنی اثر پذیری میں بھی ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی ادویات کا ثانی کوئی نہیں ہے، یہ اپنے خواص اور اثر پذیری میں بے نظیر ہیں۔ مُضر اثرات سے پاک ہیں۔ فوری اثر کرتی ہیں اور فوری جذب پذیر اور حل پذیر ہیں ۔

بایوکیمک ادویات کا طریقہ استعمال

چھوٹے بچوں کیلئے ایک گولی، درمیانی عمر کے بچوں کیلئے 2 گولیاں، 11 سال تک کے بچوں کیلئے 3 گولیاں اور بالغ افراد کیلئے 4 گولیاں دن میں تین سے چار بار استعمال کرائیں۔

ماہرانہ مشورے اور بایوکیمک علاج کے مراکز

ہمیں ابتدائی طور پر اتنی معلومات اپنی صحت کے بارے میں ضرور ہونی چاہیے کہ بیماری کی صورت میں ہمارے جسم میں کیا عوامل وقوع پذیر ہوتے ہیں اور ان کی خرابی سے کس طرح نمٹا جا سکتا ہے۔ حیاتی نمکیات (Biochemic Salts) کے بیان کرنے اور معلومات حاصل کر لینے کے باوجود اِن کے ذریعے کسی علاج کو شروع کرنے کے ساتھ ایک مستند معالج کا مشورہ بہت ضروری ہے۔ یہ طریقۂ علاج فوری اور ابتدائی طبی اِمداد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن کتابچے میں بیان کی گئی تدابیر کے ساتھ مکمل علاج کے لیے تجربے کار طبی معالج سے رابطہ ضروری ہے۔

ماہرانہ مشورے کے لئے ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کے پاکستان میں

Exclusive Partner Biochemic Medicines

دارالادویات (Darul Adviat) کراچی سے

فون نمبر 021-36638814, 36637780 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

SCHWABE

Biochemic Salts of Dr. Willmar Schwabe

ڈاکٹر ولمار شوابے، جرمنی کے بائیوکیمک نمکیات

Calcium Fluoratum (No.1)	Vessel / Elasticity Remedy
Calcium Phosphoricum (No.2)	Bone Health / Regeneration Remedy
Ferrum Phosphoricum (No.3)	First Aid / Fever Remedy
Kalium Muriaticum (No.4)	Inflammation / Mucosa Remedy
Kalium Phophoricum (No.5)	Nerve Nutrient / Nerve Remedy
Kalium Sulfurium (No.6)	Skin Balance / Metabolic Remedy
Magnesium Phosphoricum (No.7)	Nerve & Muscle Relaxant / Cramp Remedy
Natrium Muriaticum (No.8)	Fluid Regulating Remedy
Natrium Phosphoricum (No.9)	Acid Neutraliser / Deacification Remedy
Natrium Sulfuricum (No.10)	Water Eliminator / Purification Remedy
Silicea (No.11)	Cleanser & Conditioner Connective Tissue / Pus Remedy
Calcium Sulfuricum (No.12)	Blood Cleanser / Suppuration Remedy

Calcium Fluoratum (No.1)

Calc. Fluor
(Calcium Fluoride) - CaF_2

Vessel / Elasticity Remedy

For relief from symptoms associated with

- Varicose veins
- Muscle strain
- Tooth decay
- Cracked skin
- Injured ligaments
- Osteomalacia
- Osteoporosis

Star: **Cancer** Sign:

کیلشیئم فلوریٹم جسم کے اندر لچک کے لئے

یہ دوا جسم کو اندرونی طور پر جوڑنے والی بافتوں اور ریشوں کی لچک میں اضافہ کرتی ہے، ساتھ ہی ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتی ہے۔ بواسیر کے مسّوں، پھولی ہوئی رگوں، پٹھوں اور بافتوں کی چوٹ اور کھنچاؤ اور جلد کے جملہ امراض میں معاون علاج ہے۔

WHICH REMEDY FOR WHICH CASE ?

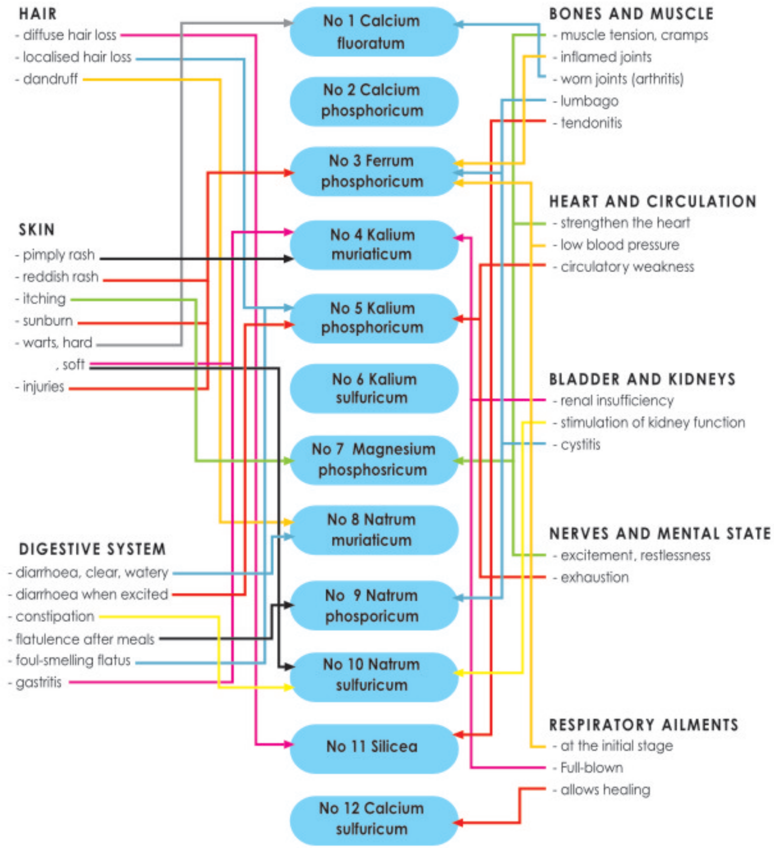

CALCIUM FLUORATUM

کیلشیئم فلوریٹم

یہ دوا ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے بواسیر کے مسّوں اور جسم میں پیدا ہونے والی رسولیوں اور گلٹیوں کے لئے اکسیر ہے۔ اگر کسی جسم میں کیلشیئم فلورائیڈ کی کمی ہوجائے تو کمی والے حصوں میں ڈھیلا پن پیدا ہوجاتا ہے۔

اس دوا سے خواتین کے اعضائے تناسل پر گہرا اثر ہوتا ہے رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے اس دوا کو رحم کا ٹانک بھی کہا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پستانوں میں پیدا ہونے والی سخت گلٹیوں کے لئے بھی بہت اچھی دوا سمجھی جاتی ہے۔ یہ دوا دانتوں اور آنکھوں میں چمک پیدا کرتی ہے۔ یہ دوا شدید قسم کے قبض کو بھی ختم کرتی ہے۔ جوڑوں کے متورم ہونے اور جوڑوں کے درد کے لئے بھی مؤثر دوا ہے۔ ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی، جس میں ناک اکثر بند رہے، ایک مؤثر دوا ہے۔ یہ دوا ناخنوں کو مضبوط بناتی ہے اور ٹانسلز کے لئے بھی کارآمد ہے۔

کلکیر یا فلور سست روی سے اثر کرنے والی دوا ہے، اس لئے اس کا استعمال ایک طویل مدت تک کرنا چاہیے۔ واضح رہے کلکیر یا فلور کے مریض کی اکثر تکالیف گرم موسم میں، گرمی سے اور گرم ٹکور سے کم ہوتی ہیں جب کہ سرد مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں۔

ڈاکٹر سشلر کے مطابق یہ دوا Rickets کے علاج میں بہت معاون ہوتی ہے، اور ہڈیوں کی بیماریوں Osteoporosis میں بھی مفید ہے، جبکہ ناخن کے فنگس کے لئے بہت لاجواب دوا ہے۔

ڈاکٹر سشلر کلکیر یا فلور کی 12x میں سفارش کرتے ہیں، البتہ یہ دوا 3x اور 6x میں بھی مفید و کارآمد ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

Calcium Phosphoricum (No.2)

Calc. Phos

(Calcium Phosphate) $CaHPO_4 \times 2 H_2O$

Bone Health / Regeneration Remedy

For relief from symptoms associated with

- Bone diseases (assists fractures healing, treatment of osteoporosis and diminishes growing pains
- Bodily weakness

Star: Capricorn Sign:

کیلشیئم فاسفوریکم

ہڈیوں اور دانتوں کے لئے

یہ دوا ہڈیوں اور دانتوں کی افزائش اور ان کی صحت یابی میں معاونت کرتی ہے۔ ہڈی ٹوٹنے اور ہڈیوں کا خستہ اور نازک، چٹخنے کی حالت میں ہوجانا جو ہڈی کے ریشوں کے زائل ہوجانے سے واقع ہوتا ہے (Osteoporosis) کے علاج میں مفید ہے۔ خون کی کمی کو دُور کرنے، حاملہ عورتوں، شیر خوار اور دانت نکالنے والے بچوں کے لئے مفید اور جسم کو مضبوط بناتی ہے۔

CALCIUM PHOSPHORICUM

کیلشیئم فاسفوریکم

یہ ہڈیوں کی مخصوص دوا ہے۔ یہ دوا خون کی کمی کو دُور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ جسم کو مضبوط بناتی ہے۔ حاملہ عورتوں، شیر خوار اور دانت نکالنے والے بچوں کے لئے مفید ہے۔ عمر رسیدہ افراد کی ہڈیوں کو تقویت دینے والی خاص دوا ہے۔ یہ دوا خوراک کو ہضم کرنے اور اسے جزو بدن بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ دوا ہڈیوں کی ہر قسم کی بیماری کے علاج کے لئے مفید ہے۔ خواہ یہ بیماری پیدائشی طور پر ماں باپ سے ملی ہو یا نامکمل اور غیر معیاری غذا کے باعث پیدا ہوئی ہو، یہ دوا ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے میں مددگار ہوتی ہے۔ یہ دوا بچوں کے لئے اس وقت کسی نعمت سے کم نہیں ہوتی جب دانت دیر سے یا سست رَوی سے نکلتے ہوں یا جب جلد ٹوٹ پھوٹ کر بوسیدہ ہو رہے ہوں۔

جب کوئی شخص بیماری کے باعث کمزور ہو گیا ہو تو یہ دوا توانائی بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ذہنی طور پر اس کے مریض غم والم میں ڈوبے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، اپنے ذہن کو ایک جگہ پر مرکوز نہیں کر سکتے، اس کے مریض کے منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اس کے مریض کے چہرے پر جھائیاں اور پمپلز اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں، چہرے پر خون کی کمی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔

ایسے افراد بالخصوص بچے جن کی بڑی ہڈیاں بالخصوص ٹانگوں کی ہڈیاں کمزور ہوں اور اُن کے لئے چلنا اور کھڑے ہونا مشکل ہو اُن کے لئے یہ دوا کسی نعمت سے کم نہیں۔

کلکیر یا فاس 3x سے 30x تک زیادہ استعمال کی جاتی ہے، البتہ ہڈیوں کی کمزوری کے لئے یہ دوا 6x میں زیادہ مفید ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

from Nature for Health

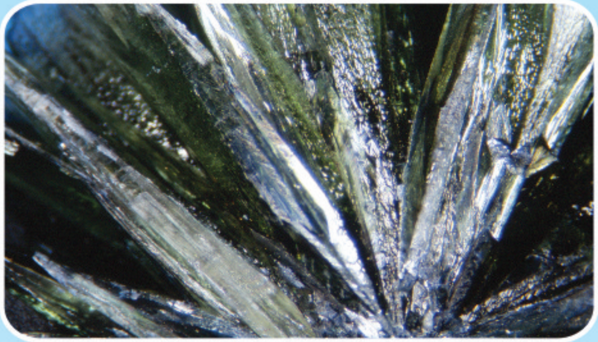

Ferrum Phosphoricum (No.3)

Ferr. Phos

(Iron Phosphate) $Fe(PO_4) \times n\ H_2O$

First Aid / Fever Remedy

For relief from symptoms associated with

- Acute inflammation
- Weakened immune system
- First-degree burns
- Fresh wounds, cuts and scratches

Star: **Pisces** Sign:

فیرم فاسفوریکم

علاج کے ابتدائی مرحلے کے لئے

یہ دوا ہر قسم کے انفیکشن کے ابتدائی مرحلے میں کارگر ہے۔ شدید سوزش، بخار کی کیفیت، تازہ زخم، خراش، کٹنے اور جلنے کے پہلے درجے (مثلاً سورج کی تپش سے جلنے) کے علاج میں معاونت کرتی ہے۔ جسم میں خون کے سرخ ذرات اور آئرن کی کمی کو دور کرتی ہے۔ جگر کے ورم اور سوزش، مائیگرین، جوڑوں اور پٹھوں کے درد کے لئے انتہائی مفید ہے۔

SCHWABE

FERRUM PHOSPHORICUM

فیرم فاسفوریکم

فیرم فاس جسم میں خون کے سرخ ذرات اورآئرن کی کمی کودُور کرتی ہے۔ یہ جگر کے وَرم اور سوزش کی بہت اہم بایوکیمک دوا ہے۔ مائیگرین،(آدھے سر کے درد) جوڑوں اور پٹھوں کے دَرد کے لئے مفید ہے۔ فیرم فاس ہمارے جسم کے لئے بہت اہم نمک ہے۔ یہ نمک خون کے سرخ ذرات میں ماپاچاتا ہے یعنی یہ نمک خون میں موجود ہوتا ہے یوں کہہ لیجئے کہ یہ نمک خون کے ذرات کوسرخ بناتا ہے اور جسم کے تمام حصوں تک آکسیجن پہنچاتا ہے۔ بخار اورسوزشی کیفیت کی ابتدائی حالتوں میں یہ دوابہت مفید ہے۔ ایسے میں یہ دوا بالکل بیلاڈونا کا کام کرتی ہے یوں کہہ لیجئے کہ ہر قسم کے وَرم دَرد اوراچانک نمودار ہونے والی تکالیف کے لئے ، اچانک شدید بخار جس میں چہرہ سرخ ہو، فیرم فاس بہت مفید دوا ہے۔ ایسے افراد جن میں نکسیر آنے کا رجحان ہو، بالخصوص بچوں میں یہ دوا شافی ہوا کرتی ہے۔ اچانک حلق کی خرابی، حلق کا دَرد، کھانسی بالخصوص جو سرد موسم یاٹھنڈی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہو فیرم فاس مفید ہے۔

چھوٹی چوٹیں یا زخم جن سے خون بہہ گیا ہو ، یہ دوا مفید ہے۔ ایسے ٹانسلز جوابتدائی مرحلے کے ہوں جس کے باعث گلے میں شدید دَرد ہو۔ خون کی کمی کے باعث بال گرتے ہوں، ناخنوں کی خرابی اور سردی کے شدید نزلے کے لئے بھی مفید ہے۔ جب سَر اور چہرہ سرخ اور گرم اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو یہ دوا مجرب ہے۔ یہ دوا بچوں کی ہمدرد ومونس ہے۔ جبکہ بچے کو بھوک نہ لگتی ہو، خون کی کمی ہو، وزن کم ہو رہا ہو اور خون کی کمی کے باعث چہرہ پھیکا اور پیلا ہو، چہرے پر وَرم کے آثار نمایاں ہوں۔ ایسے بچے جن کو پیشاب بار بار آتا ہو یا بستر پر پیشاب کرتے ہوں اُن کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ ایسی خواتین جنھیں حیض قبل از وقت اور جلد آتے ہوں، بار بار آتے ہوں، دَرد کے ساتھ آتے ہوں اور خون کی مقدار زیادہ ہو، جس کے باعث شدید کمزوری ہو یہ دوا بہت مفید ہے۔ سینے کی شدید تکالیف ، بالخصوص بچوں میں چھاتی کا درد، کھانسی اور حاد نمونیہ کے لئے یہ دوا کسی نعمت سے کم نہیں۔ برونکائٹس نمونیہ اور پلوریسی کے پہلے درجے میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ گانے اور زیادہ بولنے سے آواز بھاری ہوجائے یا گلا بیٹھ جائے تو یہ دوا فائدہ مند ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سشلر نے فیرم فاس کو 3x تا 12x میں دینے کی سفارش کی ہے تاہم ڈاکٹر کینٹ فیرم فاس کو ہائی پوٹینسی میں دینے کی سفارش کرتے ہیں، واضح رہے کہ فیرم فاس کے تکالیف زیادہ تر اجتماع خون کے باعث پیدا ہوتی ہیں اس لئے اُن کو ٹھنڈک سے آرام سے ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

Kalium Muriaticum (No.4)

Kali. Mur

(Potassium Chloride) - KCl

Inflammation / Mucosa Remedy

For relief from symptoms associated with

- Second phase of inflammation
- Mucous congestion
- Coughs
- Colds

Star: **Gemini** Sign:

کالیئم میوریاٹیکم

مرطوب جھلیوں کے لئے

کالی میورمرطوب جھلیوں کی سوزش میں مفید ہے جو Rhinitis, Bronchitis, Gastritis, Cystitis, Colitis وغیرہ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ سوزش کے دوسرے مرحلے میں خصوصاً کارآمد ہے جبکہ بیماریاں واضح علامات مثلاً رطوبت کے اخراج کے ذریعے ظاہر ہوجائیں۔

KALIUM MURIATICUM

کیلیئم میوریاٹیکم

کالی میور جسم کے مختلف حصوں میں پائی جانے والی سوزشوں کے لئے مفید دوا ہے۔ نمونیا، گلے کی خراش، کھانسی، دَمہ اور غدودوں کی سوزش کے لئے اکسیر ہے۔ بچوں کے گلے اور ناک کی تکالیف کے لئے لاثانی ہے۔

ڈاکٹر سشلر کے مطابق جسم میں اس نمک کی کمی سے جلد بہت متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ معدہ اور جگر پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ یہ دوا ایگزیما، معدہ کے السر خاص طور پر گیسٹرک السر کے لئے مفید ہے۔ جلی ہوئی کیفیات میں پہلے اور دوسرے درجے کی تکالیف کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ جلے ہوئے مریضوں کے زخم کو یہ دوا جلد درست کرتی ہے اور پیپ پڑنے کے عمل کو روکتی ہے۔

اس نمک کی کمی سے انسانی جسم میں جو سب سے اہم علامت پیدا ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کے مریض کے اخراج سفید یا مٹی کے رنگ کے ہوتے ہیں، زبان، گلے اور ٹانسلز پر سفید یا مٹی کے رنگ کی تہہ جم جاتی ہے۔ یہ دوا غدودوں کے شدید سوجن اور درد کے لئے بھی نمایاں تبدیلی لاتی ہے۔ بچوں میں گلے کی شدید خرابی ٹانسلز، سانس کی تکلیف، سانس کی نالیوں کی سوزش، شدید اور تکلیف دہ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ خواتین کے لئے بھی یہ دوا کسی نعمت سے کم نہیں۔ یہ دوا ایسی خواتین کے لئے مفید ہے جنھیں لیکوریا میں سفید رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ بریسٹ کے وَرم کے لئے یہ ایک بہت اچھی دوا ہے۔ زچگی کے دوران ہونے والے بخار میں بہت مفید دوا ہے۔ سوزاک کے لئے کالی میور بہت اہم دوا ہے۔ ڈاکٹر سشلر نے کالی میور کو 6x سے 12x تک دینے کی سفارش کی ہے۔ واضح رہے کہ جگر پر اس سالٹ کا اتنا گہرا اثر ہے کہ اسے جگر کا نمک کہا جاتا ہے۔ یہ سالٹ خون کو ضرورت سے زیادہ گاڑھا نہیں ہونے دیتا اور یہ جگر کی رطوبت کی پیدائش کا محرک بنتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر سشلر نے تو کی ہی تھی، ڈاکٹر ہیرنگ نے بھی اس پر بہت آزمائش کی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

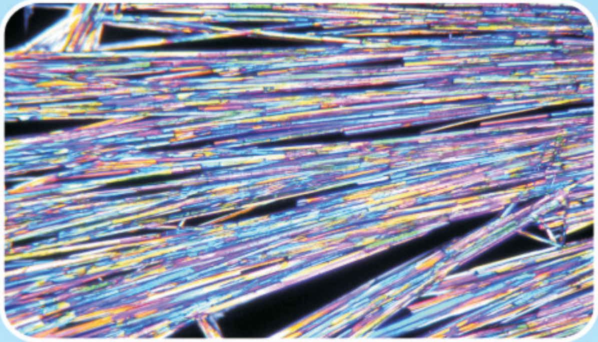

Kalium Phophoricum (No.5)

Kali. Phos

(Potassium Phosphate) KH_2PO_4

Nerve Nutrient / Nerve Remedy

For relief from symptoms associated with

- Nervous Tension
- Depression
- Irritability
- Mental, emotional and physical exhaustion

Star: **Aries** Sign:

کیلیئم میوریاٹیکم ذہن اور اعصاب کے لئے

اس دوا کو دماغ کا ٹانک کہا جاتا ہے یہ ذہن کو متوازن کرنے اور اعصاب کو مضبوط بنانے میں مددگار ہے۔ اسے ذہنی، جسمانی تھکاوٹ، عمومی کمزوری اور جذباتی کیفیات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈپریشن کے علاج میں بھی بہت مفید ہے۔

KALIUM PHOSPHORICUM

کیلیئم فاسفوریکم

کالی فاس، اعصابی اورعُضلاتی کمزوری کے لئے اکسیر دواہے، کالی فاس کو دماغ کا ٹانک کہاجاتا ہے۔ یہ دواجسم کے تمام اعصابی دَردوں میں مفید ہے۔ جسم کی بڑھی ہوئی حساسیت اور دماغی کمزوری کوختم کرتی ہے۔ اس نمک (Salt) کی کمی سے انسان دماغی اورجسمانی کمزوری میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ حافظہ اور دل کی کمزوری نمایاں ہوجاتی ہے جوصرف کالی فاس سے ہی دُور ہوتی ہے۔

واضح رہے کہ یہ نمک انسانی جسم کے تقریباً تمام خُلیات میں پایا جاتا ہے، خصوصاً دماغ، اعصاب، عُضلات اورخون میں کالی فاس انسانی جسم کے لئے دافع عفونت ہے اور انسانی جسم کی بافتوں کو گلنے سڑنے سے بچاتا ہے۔

ڈاکٹر سشلر کے مطابق کالی فاس کے لئے بس ایک علامت ''کمزوری'' کوذہن نشین کرنا کافی ہے۔

یہ کمزوری ذہنی ہو، جسمانی ہو، اعصابی ہو، عُضلاتی ہو یا جنسی ہو۔ یہ بات بھی یادرکھنے کے لائق ہے کہ انسانی جسم میں مختلف گیسوں کا ردِّعمل خون اور چربی کی کیمیائی تبدیلیاں بھی اِسی Salt کی مرہون منّت ہیں۔

کالی فاس کے مریض کے تمام اخراج بدبودار ہوتے ہیں۔ یہ دوا فالجی کیفیت میں بھی مفید ہے۔ ڈاکٹر ایچ سی ایلن لکھتے ہیں کہ کالی فاس کا مریض کاہل اورسست ہوتا ہے اس کی قوت حیات کمزور ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کرگز کے مطابق گُدی کا دَرد اور تھکن کا احساس اس دوا کا مخصوص نشان ہے، جبکہ ڈاکٹر میکفرلن کا کہنا ہے کہ معدے میں لہروں کا احساس اس دوا کی علامت ہے۔ غالبًا وہ یہاں معدے کی کمزوری کو بیان کرنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر کلارک کے مطابق چھونے سے ذکی الحسی اور ہمبستری کے بعد تکلیف کا بڑھنا اس دوا کے دائرہ اثر میں آتا ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کالی فاس کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ بہت گہرا اثر کرنے والی دواہے۔ ایسی کمزور خواتین جن میں وضع حمل دشوار ہو، کالی فاس اُن کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ اس کی مریضہ کا لیکوریا زردی مائل سبز تیز چھالے پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ زچگی کے بخار میں بھی یہ دوا بہت کارگر ہوتی ہے، ایسے بچے جو کمزوری کے باعث بستر پر پیشاب کرتے ہیں اُن کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

اسکول کالج میں پڑھنے والے طالب علم جن کا حافظہ کمزور ہو، یا وہ طالبعلم جو حفظِ قُرآن کررہے ہوں کالی فاس اُن کے لئے معاون ومددگار ثابت ہوا کرتی ہے۔ کالی فاس کو زیادہ تر 6x میں دینے کی سفارش کی جاتی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

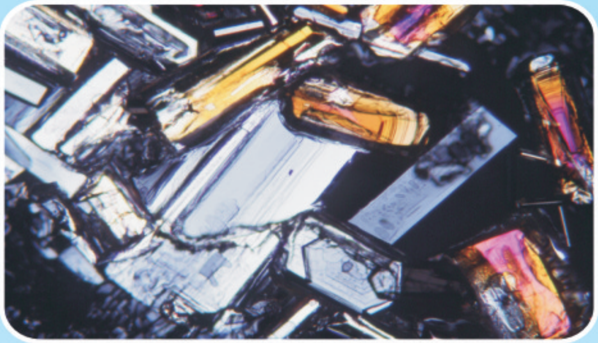

Kalium Sulfurium (No.6)

Kali. Sulph

(Potassium Sulphate) - K_2SO_4

Skin Balance / Metabolic Remedy

For relief from symptoms associated with

- Chronic inflammation
- Slow-healing wounds
- Dry and Scaly Skin
- Chronic skin disorders
- Dandruff

Star: **Virgo** Sign:

کیلیئم فاسفوریکم مزمن سوزش کے لئے

یہ دوا مزمن سوزش اور جلد کی تکالیف میں آرام پہنچاتی ہے۔ یہ زخموں کو بتدریج ٹھیک کرنے اور مرطوب جھلیوں کی سوزش مثلاً حلق، آنکھوں اور ناک کی سوزش میں صحت یابی کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

KALIUM SULFURICUM

کیلیئم سلفیوریکم

کالی سلف انسانی جسم میں پائے جانے والے شدید ورم اورسوزش کے لئے اکسیر دوا ہے۔ یہ دوا جسم کے مختلف عُضلات، اعصاب اور جلد پر گہرا اثر کرتی ہے۔ یہ جلد اور سینے کی مختلف تکالیف کے لئے بھی مفید ہے ۔ یہ نمک (Salt) خلیات اور ریشوں کی درمیانی رطوبتوں، اعصاب، عُضلات، بلغمی جھلیوں کی اوپری تہہ اور خون کے ذرات میں پایا جاتا ہے۔ اگر جسم میں کالی سلف متوازن مقدار میں رہے تو خلیات کی نشوونما مناسب حالت میں ہوتی رہتی ہے بصورت دیگر خلیات کی نشوونما متاثر ہوتی ہے اوراس کا اثر پورے جسم پر ہوتا ہے۔ یہ دوا جسم کے ہر قسم کے ورم جو کہ آخری درجے کے ہوں خصوصاً جب اُن سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہو، جوڑوں کا ایسا درد جس میں درد جگہ بدلتا رہے اور گرمی سے اُن کی تکلیف بڑھنے لگے ، یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔

واضح رہے اگر جسم میں پوٹاشیم سلفیٹ کی کمی ہوجائے تو جلد کا رنگ خراب ہوجاتا ہے، ایسی حالت میں جلد کے رنگ کو درست حالت میں لانے کے لئے کالی سلف معاون ثابت ہوتی ہے۔ کالی سلف جلد، ناخن اور بالوں کے امراض میں بھی مفید ہے خاص طور پر جب ناخنوں کی نشوونما رُک جائے ناخن خراب ہونے لگیں، بالوں کی نشوونما نہ ہورہی ہو، جلد پر جلن دار خارش اور پُھنسیاں ہوں جن کے باعث شدید ورم ہو ، چہرے اور ہونٹ کے ایسے دانے اور زخم جو بہت خراب ہوچکے ہوں اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

مزمن نزلہ جس میں زردی مائل مواد خارج ہو، کان کی شدید سوزش جس سے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔ کالی سلف بائی کے بخار، ٹائفائیڈ، اور بخار کی ایسی کیفیات کے لئے مفید ہے جس میں زبان زرد ہو اور شام کے وقت درجہ حرارت بڑھ جائے۔

ڈاکٹر سشلر نے کالی سلف کو 3x تا 6x میں تجویز کیا ہے، جبکہ ڈاکٹر کینٹ اس کو اونچی طاقت میں دینے کی سفارش کرتے ہیں۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

from Nature for Health

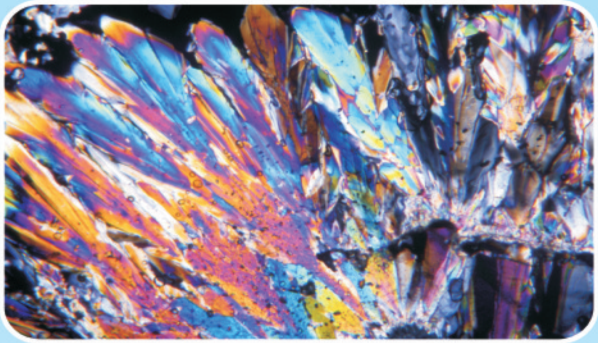

Magnesium Phosphoricum (No.7)

Magn. Phos
(Magnesium Phosphate) $MgHPO_4 \times 3 H_2O$

Nerve & Muscle Relaxant / Cramp Remedy

For relief from symptoms associated with

- Spasmodic pain
- Muscle cramps
- Twitch contractions
- Spasms

Star: **Leo** Sign:

میگنیشیئم فاسفوریکم پٹھوں کے کھنچاؤ اور دردوں کے لئے

یہ دوا اعصاب اور پٹھوں کی کمزوری کے لیے ہے۔ بار بار لاحق ہونیوالے پٹھوں کے کھنچاؤ اور اینٹھن میں مفید ہے۔ اسے پٹھوں کے دردوں میں مثال کے طور پر ماہواری کے درد، گردن یا کندھوں میں اعصابی درد اور نظام ہضم میں اینٹھن وغیرہ میں کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

SCHWABE

MAGNESIUM PHOSPHORICUM

میگنیشیئم فاسفوریکم

میگنیشیا فاس اعصاب اور پٹھوں کی کمزوری اور دَردوں کے لئے مفید ہے۔ جسم کی تشنجی کیفیت، اعصابی درد اور ہڈیوں کی کمزوری کی یہ مخصوص دوا ہے۔ یہ دوا پتے، معدے اور گردے کے شدید اعصابی دَرد کے لئے لاثانی ہے۔

واضح رہے کہ یہ نمک (Salt) عُضلات اور اعصاب میں پایا جاتا ہے اور عُضلات میں تشنجی کھینچاؤ پیدا کرتا ہے، اسلئے اگر جسم میں اس کی کمی ہو جائے تو اعصابی تکالیف جنم لیتی ہیں۔ میگنیشیا فاس کے لئے بس ایک بات یاد رکھیں کہ درد کسی بھی جگہ ہوں اگر اُن میں گرمی اور دباؤ سے آرام آتا ہے اِس دوا کو طلب کرتے ہیں۔
ایک اور اہم بات یہ ہے کہ یہ دوا اس وقت زیادہ بہتر اثر دکھاتی ہے جب اسے گرم پانی کے ساتھ استعمال کروایا جائے۔
ڈاکٹر سشلر لکھتے ہیں کہ میگنیشیا فاس ہڈیوں، عُضلات اور اعصاب کی مضبوطی کے لئے اہم کردار ادا کرتی ہے۔
یہ دوا بچوں کے سینے سے متعلقہ اعصابی تکالیف کے لئے بہت مفید ہے جن میں خاص طور پر تشنج پایا جاتا ہو۔
ڈاکٹر سشلر کے مطابق اس دوا کے عُضلات میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔

طالبات کے اعصابی سَر درد، جو زیادہ مطالعہ، سوچنے یا جذبات کی رَو میں بہنے سے ہو، اس دوا سے شِفاء پاتے ہیں۔ اِس دوا کے مریض کو دانت کا درد، رات کے وقت ہوتا ہے، یہ درد تیزی سے بدلتا ہے جو ٹھنڈے پانی یا غذا سے بڑھ جاتا ہے۔ اس کے مریض کو کھانسی بھی تشنجی کیفیات کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ معدے کے شدید درد، اور بواسیر جس میں شدید درد ہو میگنیشیا فاس مفید ہوتی ہے۔ اس دوا کی مریضہ کو حیض بہت جلد آتے ہیں اور شدید درد کے ساتھ آتے ہیں اور خونِ حیض سیاہ ہوتا ہے۔

میگنیشیا فاس کی پروونگ ڈاکٹر سشلر کے علاوہ امریکی ڈاکٹر ویزل ہوفٹ اور ڈاکٹر جے۔ اے گن نے بھی کی۔
یاد رہے! کہ اس کا مریض بیحد اعصابی مزاج ہوتا ہے۔ اس کی علامات، گرمی سے گرم کمرے میں اور سینک دینے سے کم ہوتی ہیں، جبکہ سردی سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے اور اکثر رات کو بڑھ جاتی ہیں۔
ڈاکٹر سشلر نے اس دوا کو 6x میں اور ڈاکٹر مارگن نے 30x میں دینے کی سفارش کی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

from Nature for Health

Natrium Muriaticum (No.8)

Natr. Mur

(Sodium Chloride-table salt) - NaCl

Fluid Regulating Remedy

For relief from symptoms associated with

- Excessive moisture or dryness
- Watery, Runny nose
- Diarrhoea and vomiting

Star: **Aquarius** Sign:

نیٹریئم میوریاٹیکم

جسم میں مائع کے توازن کے لئے

یہ دوا جسم میں مختلف مائعات کا توازن درست کرتی ہے۔ اس کا استعمال نظام ہضم سے متعلق شکایات مثلاً دستوں اور قے میں مفید ہے۔ یہ دوا معدے، آنتوں اور سانس کی تکالیف، خون کی کمی اور خون کی خرابی کے باعث پیدا شدہ جلد کی جملہ تکالیف کے لئے مفید ہے۔

SCHWABE

نیٹریئم میوریاٹیکم

NATRIUM MURIATICUM

نیٹرم میور معدے، آنتوں اور سانس کی تکالیف میں اکسیر ہے۔خون کی کمی اور قبض کو رفع کرنے میں لاثانی دواہے۔یہ دوا خون کی خرابی کے باعث پیدا شدہ جلد کی جملہ تکالیف کے لئے مفید ہے ۔ سوڈیم کلورائیڈ دراصل جسم کی ہر ٹھوس اور مائع چیز کا جزو ہے، یہ خلیات میں پانی کی مقدار کو درست رکھتا ہے۔جسم میں جہاں بھی پانی والی رطوبت کا اخراج ہو۔یہ Salt وہیں کام کرتا ہے۔یہ دوا خون، جگر، تلی اور بلغمی جھلیوں پر کام کرتی ہے۔

یہ نمک خون کے ذرات کی تشکیل میں شامل ہونے والے پانی کی مقدار کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ یہ نمک جسم میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کی پیداوار کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ جسم میں اس Salt کا موجود ہونا اس لئے بھی خاص طور پر اہم ہے کہ اگر جسم میں پانی کی مقدار ضرورت سے کم یا زیادہ ہوتو دوسرے Salt اپنا کام نہیں کر سکتے۔

نیٹرم میور کی ذہنی علامات بڑی اہم ہوتی ہیں اس کا مریض بالخصوص مریضہ افسردہ اور دل شکستہ ہوتے ہیں۔ خاموش طبع اور غم عشق نمایاں !اس کے مریضوں کو ہمدردی اور تسلی پسند نہیں ہوتی ۔ اس کی مریضہ کا رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے۔ رحم کے کینسر کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔اس کی مریضہ کے بریسٹ سکڑے ہوئے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کی دوا کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ اسکی تکالیف دن میں 10 سے 11 بجے بڑھ جاتی ہیں جبکہ کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔

اس دوا کے لئے ایک بات خاص طور پر یادرکھنے کی ہے وہ یہ ہے کہ اس کو بخار کے دوران بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ نیٹرم میور کے مریض کو بھوک زیادہ لگتی ہے اور اس کو قبض رہتی ہے۔ جبکہ معدے میں جلن ہوتی ہے۔ کمر میں شدید درد، یہ درد سخت جگہ پر لیٹنے سے کم ہوتا ہے جبکہ اس کے مریض کو کھانسی بالخصوص کالی کھانسی کے ساتھ آنسو بہتے ہیں۔

عام طور پر نیٹرم میور 6x میں استعمال کی جاتی ہے اس دوا کی بڑی طاقت رُکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

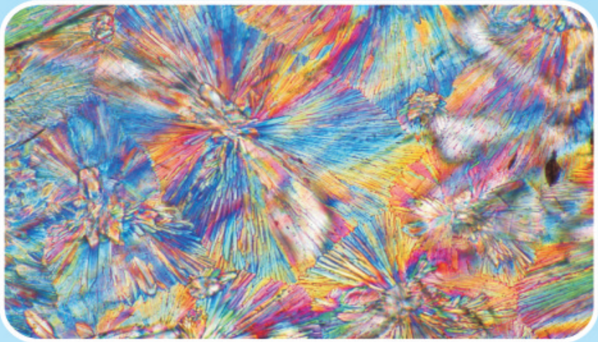

Natrium Phosphoricum (No.9)

Natr. Phos

(Sodium Phosphate) $Na_2HPO_4 \times 12\ H_2O$

Acid Neutraliser / Deacification Remedy

For relief from symptoms associated with

- Hyperacidity
- Indigestion
- Dyspepsia
- Heartburn

Star: **Libra** Sign:

نیٹریئم فاسفوریکم

تیزاب اور القلی کے باہمی توازن
(معدے کی تیزابیت) کے لئے

یہ دوا جسم میں تیزاب اور القلی کے باہمی توازن کو درست کرتی ہے اور حد سے بڑھی ہوئی تیزابیت کے علاج میں مددگار ہے۔یہ میٹابالزم (Metabolism) کو عمومی تقویت دیتی ہے اور ہاضمے کی شکایات میں مفید ہے جن میں بدہضمی ،گیس ،چکنی اور مرغن غذائیں ہضم کرنے میں دشواری (پیٹ میں اینٹھن ،مٹاپا) اور تیزاب ابل کر حلق میں آنا شامل ہے۔معدے اور جگر کی تکالیف ،جسم کے مختلف اعصاب اور عضلات کی جملہ تکالیف ،گردوں اور جوڑوں کے درد، گردے کی پتھری اور مثانے کی سوزش کے لئے لاثانی دوا ہے۔

NATRIUM PHOSPHORICUM

نیٹریئم فاسفوریکم

نیٹرم فاس: یہ دوا معدے اور جگر کی تکالیف کے لئے اکسیر ہے۔ یہ دوا جسم کے مختلف اعصاب اور عُضلات کی جملہ تکالیف کو دُور کرتی ہے۔ معدے کی تیزابیت، گردوں اور جوڑوں کے درد، گردے کی پتھری اور مثانے کی سوزش کے لئے لاثانی دوا ہے۔ یہ Salt خون، عضلات، اعصابی خلیات اور خلیات کے درمیان پائی جانے والی رطوبت میں ملتا ہے۔ یہ لیکٹیک ایسڈ (Lactic Acid) کی زیادتی سے پیدا ہونے والی علامات کو ختم کرتا ہے یہ نمک نشاستہ دار غذاؤں کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے یہ اُن تمام بدہضمی کی حالتوں کو ختم کرتا ہے جو کہ نشاستہ والی غذاؤں کی وجہ سے ہو۔ یہ دوا نہ صرف تیزابیت بلکہ تیزابیت کے باعث پیدا ہونے والی تکالیف کے لئے بھی مفید ہے۔ کھٹے ڈکاروں، کھٹی اور ترش قے اور کھٹے ذائقہ کے لئے یہ بے مثل دوا ہے۔

بچوں میں معدے کی تیزابیت کی وجہ سے ہونے والے بخار کے لئے بھی مفید ہے۔ یہ ایسے کم سن بچوں کے لئے کارآمد دوا ہے جن کی خوراک زیادہ تر دودھ اور شکر ہے۔ اسکے مریض کے زبان پر زرد سنہرے رنگ کی تہہ پائی جاتی ہے۔ نیٹرم فاس کو افیون چھڑانے اور اس کی خواہش کو کم کرنے کے لئے بھی بہت مفید پایا گیا ہے۔ نیٹرم فاس کے مریض کھلی ہوا کو پسند نہیں کرتے۔ اس دوا کے لئے ایک خاص بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس کے تمام اخراج کھٹے ہوتے ہیں۔ نیٹرم فاس کے مریض بچوں کا بستر پر اکثر پیشاب خارج ہوجاتا ہے۔ اس کے مریض بچوں کے پیٹ میں کیڑے بھی ہوتے ہیں۔ بچے نیند کے دوران دانت پیستے ہیں۔ اسکے مریض کو نیند میں کئی مرتبہ بغیر خواب کے احتلام ہوجاتا ہے، جس میں پانی کی طرح پتلی منی خارج ہوتی ہے۔

یہ دوا ایسے سر درد اور معدہ کی خرابیوں کو دُور کرنے میں معاون ہوتی ہے جن کا سبب جگر ہو۔ اس کا استعمال 3x سے 30x تک کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ڈیوی کے مطابق یرقان کے لئے نیٹرم فاس 1x میں مفید ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سشلر 6x میں زیادہ سفارش کرتے ہیں۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

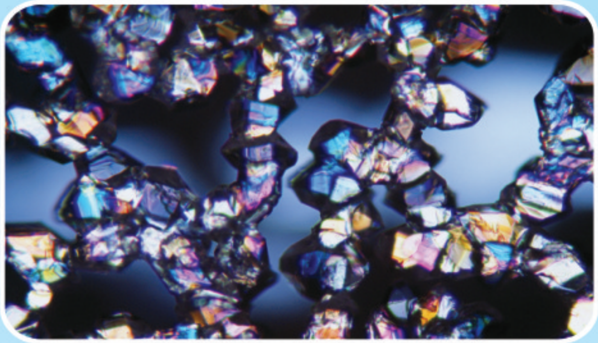

Natrium Sulfuricum (No.10)

Natr. Sulph

(Sodium Sulphate) $Na_2SO_4 \times 10\ H_2O$

Water Eliminator Purification Remedy

For relief from symptoms associated with

- Liver upsets
- Biliousness
- Water retention (oedema)

Star: Taurus Sign:

نیٹریئم سلفیوریکم

جسم کے مختلف اخراج کے لئے

یہ دوا جسم سے سمیت کے عمومی اخراج اور مائعات کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ یہ بافتوں میں موجود ضرورت سے زیادہ مائع کو خارج کرتی ہے اور جگر اور لبلبے کے فعل میں معاونت کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد، ذیابطیس اور مثانے کی پتھری کے لئے مفید ہے اور جسم میں پانی کی کمی کو دُور کرتی ہے۔

NATRIUM SULFURICUM

نیٹریئم سلفیوریکم

یہ دوا جگر اورلبلبہ کی خرابی کوڈور کرنے میں اکسیر ہے۔ جوڑوں کے درد، ذیابطیس اور مثانے کی پتھری کے لئے مفید ہے اور جسم میں پانی کی کمی کوڈور کرتی ہے۔

نیٹرم سلف 1658ء میں دریافت ہوئی تھی۔اس دوا کو Dr. Glauber نے دریافت کیا تھا اسلئے اسے Glauber's Salt بھی کہا جاتا ہے۔ یہ Salt جسم میں موجود زائد پانی کے اخراج میں مدد کرتا ہے یہ نمک جسمانی بافتوں سے فالتو پانی کو گردوں تک پہنچادیتا ہے جومثانے سے ہوتا ہوا پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم سلف استسقاء (Oedema) کے لئے بھی ایک مفید دوا سمجھی جاتی ہے۔ اِس دوا کو Anti Inflammatory دوا کہا جاتا ہے۔

نیٹرم سلف کو بایوکیمک ادویات میں Diabetes کی اہم ترین دوا سمجھا جاتا ہے۔ اس دوا کی علامتیں صبح کے وقت اورمرطوب آب وہوا اور برسات کے موسم میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ یہ دوا ٹانسلز کے بڑھنے میں مفید ہوا کرتی ہے۔نیٹرم سلف ایسے بچوں کے لئے مفید ہے جنھیں ہر مرطوب موسم میں یاہر بار سردی کے موسم میں سینے کی تکالیف بالخصوص دمہ یا شدید کھانسی ہو۔

نیٹرم سلف کے مریض کوصفراوی یا سیاہ اور سبزی مائل رنگت کے پاخانے ہوتے ہیں، جن کی حاجت مریض کو صبح سویرے بستر سے اٹھتے ہی ہو۔ یہ دوا ایسے لیکوریا کے لئے مفید ہے جوتیزخراشدار اور زیادہ مقدار میں ہو۔اس کے مریض کوحیض مقدار میں کم اور دیر سے آتے ہیں،حیض سے قبل نکسیر پھوٹے۔

ایسی جلدی بیماریاں جو ہرسال موسم بہار میں رونما ہوں، یہ دوا اُنکے لئے کارآمد ہے۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ نیٹرم سلف کا استعمال 3x، 6 x اور 30x میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

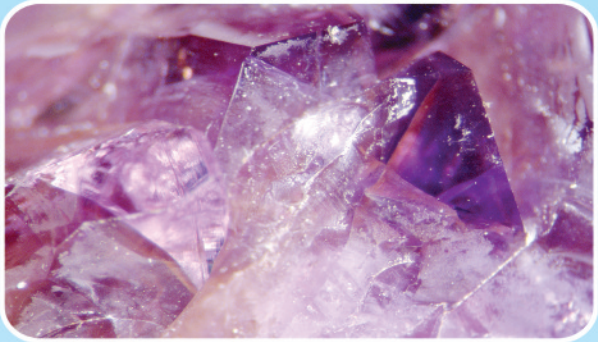

Silicea (No.11)

Silica

(Silicon dioxide) - $SiO_4 \times H_2O$

Cleanser & Conditioner
Connective Tissue / Pus Remedy

For relief from symptoms associated with

- Pimples
- Ulcer
- Excessive perspiration
- Hair, skin & nail nutrient
- Boil
- Styes

Star: **Sagittarius** Sign:

سلیشیا

بالوں، ناخن اور جلد کے لئے

یہ دوا بالوں اور ناخنوں کی قدرتی لچک اور مضبوطی برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ اسے خاص طور پر کمزور اور ٹوٹتے ہوئے بالوں اور ناخنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جلد اور اس کے جوڑنے والی بافتوں کی قدرتی لچک بڑھا کر انہیں مضبوط بناتی ہے۔جسم کی نشوونما کرتی ہے، جسم میں پیدا ہونے والی سوزشی کیفیت کو دور کرتی ہے۔ یہ دوا بلغمی جھلیوں، ہڈیوں، بالوں، ناخنوں اور دانتوں کو مضبوط بنانے میں لاثانی ہے۔

سلیشیا

SILICEA

یہ دوا جسم کی نشو ونما کرتی ہے۔ جسم میں پیدا ہونے والی سوزشی کیفیت کو دُور کرنے میں اکسیر ہے۔ یہ دوا بلغمی جھلیوں، ہڈیوں، بالوں، ناخنوں اور دانتوں کو مضبوط بنانے میں لاثانی ہے۔

اس Salt کا تعلق ہڈیوں، جوڑوں، گلٹیوں اور جلد سے ہے۔ یہ ایسی بیماریوں کی دوا ہے جہاں پر پیپ بننے کا عمل ہو رہا ہو یہ دوا پھوڑوں کو جلد پکا دیتی ہے اور پیپ کے مکمل اور جلد اخراج کا موجب بنتی ہے۔ ایسے تمام اجزاء یا مادّے جو جسم انسانی کے لئے غیر ضروری ہوں یا نقصان دہ ہوں اُن کا جسم سے اخراج کرتا ہے۔ Silicea کے استعمال سے عمل جراحی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ دوا گردے اور پتے کی پتھری کو بھی ریزہ ریزہ کر دیتی ہے۔ یہ دوا جسم میں جمع ہونے والے یوریٹس کو بھی خارج کرتی ہے جس کی وجہ سے یہ دوا جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہوتی ہے۔

اسکے مریض کے مُنہ کا ذائقہ صبح کے وقت کڑوا ہوتا ہے۔ اس دوا کی چھوٹی طاقت مثلاً 1x تا 3x پیپ بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے اور پیپ فوراً خارج ہوتی ہے جبکہ بڑی طاقتیں نہ صرف پیپ کو خشک کرتی ہیں بلکہ زخموں کو جلد درست بھی کرتی ہیں۔ یہ دوا ہاتھ پاؤں اور بغلوں کے بدبودار پسینے کے لئے بھی مفید ہے۔

یہ Salt ایسے افراد کے لئے بھی مفید ہے جو حساس ہوں اور ہر وقت ٹھنڈک محسوس کرتے ہوں۔
عام طور پر Silicea کا استعمال 6x میں کیا جاتا ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

from Nature
for Health

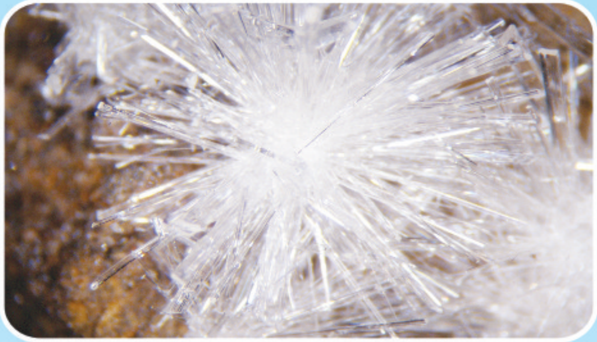

Calcium Sulfuricum (No.12)

Calc. Sulph

(Calcium Sulphate) $CaSO_4 \times 2\ H_2O$

Blood Cleanser / Suppuration Remedy

For relief from symptoms associated with

- Skin disorders
- Purulent processes
- Slow healing wounds
- Spots
- Pimples

Star: **Scorpio** Sign:

کیلشیئم سلفیوریکم

جسم کی اندرونی صفائی کے لئے

یہ دوا سوزش کے خلاف موثر ہے اور خلیوں کے افزائش میں مدد دیتی ہے۔ مواد سے بھرے دانوں، مہاسوں اور چھالوں وغیرہ کے علاج میں اس کے استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ جسم میں پیپ پیدا کرنے کے عمل کو روکتی ہے۔ ٹانسلائٹس، برانکائٹس اور سائنوسائٹس کی تکالیف میں مفید ہے۔ گلے کے بڑھے ہوئے غدود، بلغم اور ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی اور گوشت کو ختم کرتی ہے۔

SCHWABE

کیلشیئم سلفیوریکم
CALCIUM SULFURICUM

یہ دوا جسم میں پیپ پیدا کرنے کے عمل کو روکتی ہے۔ ٹانسلائٹس، برانکائٹس اور سائنوسائٹس کی تکالیف میں مفید ہے۔ گلے کے بڑھے ہوئے غدود، بلغم، ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی اور گوشت کو ختم کرتی ہے۔

کلکیریا سلف، پیپ دار امراض کے تیسرے درجے میں مفید ہے۔ زخم، پھوڑے، پھنسیاں، معدے اور معدے کے اندرونی حصوں کے زخم، السر، چہرے کے کیل مہاسوں کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

کان کی تکالیف میں جب یہ احساس ہو کہ کان پر غدود دکھن پیدا کر رہے ہیں یا کان سے پیپ خارج ہو رہا ہے تو یہ دوا افاقہ کرتی ہے۔

حلق کی تکالیف میں جب کہ حلق کے غدود پک رہے ہوں، شدید دکھن ہو، حلق سرخ اور متورم ہو، ٹانسلز اس حد تک خراب ہو جائیں کہ اُن سے پیپ دار مواد خارج ہو یہ دوا ایسے میں سچی ہمدرد ثابت ہوتی ہے اور سرجری سے بچاتی ہے۔

ایسے مریض جن کو نزلے میں گاڑھی بلغم خارج ہو، دمہ کی سی کیفیت ہو، مریض کی حالت جیسے تپ دق ہو، شدید اور مزمن کھانسی جب خون آمیز بلغم خارج ہو یہ دوا جادوئی اثر دکھاتی ہے۔

گردن کی ایسی تکالیف جس میں گردہ میں شدید ورم ہو، شدید درد کے ساتھ پیشاب میں خون آمیز پیپ خارج ہو یہ دوا کسی نعمت سے کم نہیں۔ پراسٹیٹ گلینڈز کے پکنے اور سوزاک کی شدید تکالیف میں یہ دوا مفید ہوتی ہے بالخصوص جب جریان منی کے ساتھ قوت خاص میں کمی ہو ۔

ڈاکٹر سشلر کلکیریا سلف کو جلد اور بلغمی جھلّیوں (Mucous Membranes) کے لئے، ہڈیوں کی نشوونما میں کمی کے لئے، مزمن جوڑوں کے درد (Chronic Rheumatoid) اور جگر کے افعال کی خرابی اور برانکائٹس کے لئے بہت مفید قرار دیتے ہیں۔

ڈاکٹر سشلر اس دوا کو 6x تا 12x اور ڈاکٹر کینٹ ہائی پاور میں استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

SCHWABE

Biochemic Ointments of Dr. Willmar Schwabe

ڈاکٹر ولمار شوابے، جرمنی کے بائیوکیمک مرہم

ہومیو پیتھک دوا سازی میں جو شہرت ڈاکٹر ولمار شوابے نے حاصل کی ہے وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی اسی طرح بایوکیمک مرہم بنانے میں جو مقام ڈاکٹر ولمار شوابے کو حاصل ہے وہ کسی اور کو نہیں مل سکا۔

1-کیلشیئم فلوریٹم مرہم

CALCIUM FLUORATUM
50 gms Ointment

بایوکیمک و بائیوپلاسیجن اور خصوصی ادویات پر طبع ہونے والی یہ ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ وہ حضرات جو کیمیکل سے متعلق کاروبار سے منسلک ہوتے ہیں، کیمیکل کا اثر ہو کر ان کے ہاتھوں پر اگیزیما پیدا ہو جاتا ہے۔ کیلشیم فلوریٹم مرہم ہاتھوں کے اگیزیما کا ایک مکمل علاج ہے۔ کیلشیم فلوریٹم ہومیوپیتھک کا ایسا مرہم ہے جو تمام جلدی امراض مثلاً ایسی جلدی بیماری جس میں پیپ دار دانے ہونے کا اندیشہ ہو، ایسا پھوڑا جو آگے چل کر رسولی کی شکل اختیار کرے، ایسا شدید زخم جس کی وجہ سے جلد پھٹ جائے اور زخم کے اطراف ریشہ دار اُبھار پیدا ہو جائے، اسے دور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرہم جلد پر جمع ہونے والے گوشت (گانٹھ) کو تحلیل، پرانے سے پرانے زخم اور ناسور کو ٹھیک کرتا ہے۔ مزید یہ کہ پھولی ہوئی رگوں کو اپنے مقام پر واپس لاتا ہے۔ ہر قسم کی بواسیر کو ختم کرنے میں معاون و مددگار ہے۔

2-کیلشیئم فاسفوریکم مرہم

CALCIUM PHOSPHORICUM
50 gms Ointment

جلدی امراض ہونے کی بناء پر سوزش کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کیلشیم فاسوریکم مرہم فوطوں کی سوزش کا ایک کامیاب علاج ہے۔ یہ مرہم سخت اور بے حس جلد کو بیدار کرتا ہے۔ جسمانی عضو جب بدوضع ہونے لگتے ہیں تو یہ مرہم ان کو قدرتی شکل دینے میں معاون و مددگار ہے۔ مزید یہ کہ جسم پر پھوڑے پھنسیاں اور ان میں سے رقیق مادہ بہنے لگے تو یہ مرہم مادہ کو خشک کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کیلشیم فاسوریکم مرہم جوڑوں کی قدیم سوزش کی وجہ سے ہونے والی سوجن کا مداوا بھی کرتا ہے۔ جسمانی جوڑوں کا لعاب (گودا) ختم ہونے لگے، کم سے متعلقہ ہڈیوں میں بے انتہا کمزوری ہونے لگے تو گٹھیا کا درد بھرپور حملہ کرتا ہے۔ اس مرض میں گردن کے پٹھے بھی اکڑ جاتے ہیں۔ کیلشیم فاسوریکم مرہم گٹھیا کے درد میں بھی اکسیر ہے۔

3 - فیرم فاسفوریکم مرہم

FERRUM PHOSPHORICUM
50 gms Ointment

جسم کے کسی حصے پر جب اگیزیما کا اثر ہو جاتا ہے تو انسان کی شب و روز انتہائی کرب میں گزرتے ہیں۔ سیبوریوئیک اگیزیما سر میں ہوتا ہے اور یہ مرہم سیبوریوئیک اگیزیما کے علاج میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس کے علاوہ اس مرہم کے احاطہ میں ہر قسم کی جلدی سوزش، جلد پر نمودار ہونے والے سرخ داغ، رگڑ، خراش یا شدید چوٹ لگ جانے کی بناء پر گھاؤ کے بھراؤ میں اس مرہم کا استعمال انتہائی مفید و موثر ہے۔ مزید یہ کہ مقعد کے اندر خراش ہو جانے سے جب خرابی پیدا ہو جائے تو اس مرہم کا استعمال انتہائی اکسیر ہے۔

4 - کیلیئم میوریاٹیکم مرہم

KALIUM MURIATICUM
50 gms Ointment

انسانی جلد بہت حساس ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی سے بعض جگہوں سے سخت ہو کر تکلیف پیدا کرتی ہے۔ کیلیئم میوریاٹیکم مرہم جلد کو حساس رکھتا ہے۔ ہر قسم کے داد، مسّے، گومڑ کا مکمل علاج، تمام جلدی امراض مثلاً فوطوں کی سوزش، ایسی جلدی بیماری جو عموماً ادھیڑ عمر کی خواتین میں جسم کے اُوپری حصہ میں ہو جاتی ہے، غلط ٹیکہ (انجکشن) لگ جانے سے الرجی ہو جائے یا مقعد کے اندر خراش ہو جانے کی بنا پر خرابی ہو جائے تو اس مرہم کے استعمال سے مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

5 - کیلیئم فاسفوریکم مرہم

KALIUM PHOSPHORICUM
50 gms Ointment

ڈاکٹر ولمار شوابے کمپنی کے تمام مرہم اپنی تمام تر صلاحیتوں سے بھرپور ہیں مگر کیلیئم فاسفوریکم مرہم جہاں جلدی امراض میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ وہاں سر میں ہونے والے بال خورے کا علاج بھی ہے۔ مزید برآں مرگی کے بداثرات کا ایک مکمل علاج ہے۔ جسمانی پٹھوں کا درد ہو یا ان کی کمزوری، جسم کا کوئی عضو گل سڑ رہا ہے، حلق کی سوزش (ڈپ تھیریا) ہونے کے بعد ضمنی اثرات پیدا ہو گئے ہوں یا پھر لگنے والے جلدی مرض کا مریض شکار ہو جائے تو یہ مرہم اپنی تمام تر افادیت کے ساتھ اثر دکھاتا ہے۔ بچوں میں فالج کے اثرات کا ازالہ، جلدی امراض میں چھپاکی، پتی اور اُبھرنے والے دانوں کا ایک تیر بہدف علاج ہے۔

6 - کیلیئم سلفیوریکم مرھم
KALIUM SULFURICUM
50 gms Ointment

جلدی امراض بھی انسان کے لیے شدید مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ مثلاً پھوڑے پھنسیاں جن میں پیپ پیدا ہوگئی ہو اور ایسی خارش جس میں یہ خواہش ہو کہ کھجا کھجا کر جلد الگ کر دی جائے۔ ہر قسم کی جلدی سوزش، ورم، بھنوؤں پر سوجن پیدا ہو جائے یا پھر ہاتھوں کے جوڑوں میں درد رہتا ہو اور گٹھیا کا درد اپنی جگہ بنا لے تو اس مرہم کا استعمال انتہائی اکسیر ہے۔ مزید برآں یہ مرہم سر میں ہونے والی بھوسی کا مکمل خاتمہ بھی کرتا ہے۔

7 - میگنیشیئم فاسفوریکم مرھم
MAGNESIUM PHOSPHORICUM
50 gms Ointment

عموماً عمر کے آخری حصہ میں جسمانی اعضاء میں درد اور کھنچاؤ رہتا ہے۔ میگنیشیم فاسفوریکم مرہم ان امراض کا کامیاب علاج ہے۔ پٹھوں میں درد رہنے لگی، غذائی نالیوں کی اوپری سطح پر تکلیف ہو تو اس مرہم کا استعمال انتہائی مفید ہے۔ شدید خارش ہو جانے کی صورت میں جسم پر خشک، لال اور موٹے دانے اُبھر آئیں تو یہ مرہم اپنی ہمہ گیر خوبیوں کے ساتھ اثر دکھاتا ہے۔ اس مرہم کا استعمال مقعد کے اندر خراش ہو جانے کی صورت میں بھی اکسیر ہے۔

8 - نیٹریئم میوریاٹیکم مرھم
NATRIUM MURIATICUM
50 gms Ointment

چہرے پر ہونے والے کیل مہاسے، داد اور ایسا داد جس کی وجہ سے جسم پر لال دانوں کا اُبھار ہو، کیڑے مکوڑے کے کانٹے کا اثر ہو، چربی کی بند نالیوں میں کیلوں جیسا مجموعہ اور کبھی درد کا ایسا احساس ہوتا ہو جس کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہ آئے۔ نیٹریم میوریٹکم مرہم ان امراض میں انتہائی مجرب ہے۔ اس مرہم کی زد میں جسم پر ہونے والے پیپ دردانے، پھوڑے پھنسی جن سے متواتر مادہ بہتا ہو، نیز شیر خوار بچوں کے غیر حفظانِ صحت سے استعمال ہونے والے نیپکنز کی وجہ سے سرخ داغ اور سوزش ہو۔ مزید برآں مقعد کے اندر کا گوشت پھٹ جائے تو ان تمام تکالیف کا باضابطہ علاج ہے۔ اس کے علاوہ نیٹریم میوریٹکم مرہم سر میں ہونے والے سیبوروئیک ایگزیما کا ایک مکمل علاج ہے۔

9 - نیٹریئم فاسفوریکم مرھم
NATRIUM PHOSPHORICUM
50 gms Ointment

یہ مرھم ہومیوپیتھک کا ایسا مرہم ہے جو چہرے پر نکلنے والے کیل مہاسوں کا مکمل علاج ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرہم جلدی امراض مثلاً جسم پر آبلہ دار پھوڑوں کا زور ہو جائے، جلد پر سوزش اور سرخی نمایاں ہو، پھوڑے پھنسیاں اور ان میں سے رطوبت کے بہنے کا سلسلہ بھی جاری ہو جائے، پیپ دار پھوڑے اپنا اثر دکھائیں اور کوئی دوا استعمال کئے بغیر خود بخود ڈھیک ہو کر جلد پر کھرنڈ کی تہہ جم جانے کی وجہ سے جلد بدنما دکھائی دینے لگے تو نیٹریم فاسفوریکم مرہم کا استعمال تمام جلدی امراض میں انتہائی خوبیوں کا حامل ہے۔ یہ مرہم پستان میں ہونے والے ورم کی شکایت کا ازالہ اور ان پر نکلنے والے پھوڑے پھنسیوں میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

10- نیٹریئم سلفیوریکم مرھم
NATRIUM SULFURICUM
50 gms Ointment

کوئی بھی کام مسلسل کرنے کی وجہ سے متاثرہ جلد سخت شکل اختیار کرنے کے بعد تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔ نیٹریم سلفیوریکم مرہم کا استعمال جلد کو نرم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جلد پر موسمی اثرات کی وجہ سے جلدی سوزش ہونے کے علاوہ تمام جلدی امراض میں مثلاً داد، پھوڑے پھنسیاں، جلد سرخی مائل ہو جائے، پٹھوں میں درد بیدار اور ان میں اینٹھن، مستقل ٹھنڈے پانی کے استعمال کی وجہ سے اُنگلیوں میں ورم کی شکایت پیدا ہو جائے تو اس مرہم کا استعمال اپنی مثال آپ ہے۔

11- سلیشیا مرھم
SILICEA
50 gms Ointment

سلیشیا مرہم کے استعمال سے متاثرہ سخت جلد نرم ہو جاتی ہے۔ یہ مرہم ہر قسم کے بہنے والے ایگزیما، پھوڑے، پیروں میں سوزش کی وجہ سے بے حسی کی کیفیت، ناخنوں اور اُنگلیوں کے پودوں میں پیپ ہو جانے کی صورت میں سوزش یا پھر شدید گھاؤ ہو جانے کی صورت میں زخم کے اطراف دانے نمودار ہو جائیں تو اس مرہم کا استعمال انتہائی فائدہ مند ہے۔

12 - کیلشیئم سلفیوریکم مرہم

CALCIUM SULFURICUM
50 gms Ointment

برسہابرس کی تحقیق کے بعد ڈاکٹر ولمار شوابے کمپنی نے کیلشیم سلفیٹ مرہم بھی پیش کیا ہے جو افادیت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے یہ مرہم E.N.T اسپیشلسٹ کہلانے کا مستحق ہے۔

کیونکہ یہ گلے ناک اور کان کی جملہ تکالیف کے لئے بیرونی استعمال میں مدومعاون ہے اس کے علاوہ سینے کی مختلف تکالیف بالخصوص بچوں کے سینے کی تکالیف Bronchial Related Diseases کے لئے مفید ہے اسی طرح جگر اور پتہ کی تکالیف میں بھی جبکہ جگر اور پتہ کے مقام پر شدید سوزش درد ہو اس مرہم کا مساج مفید ہے۔

یہ مرہم Stubborn Mucos کے اخراج کو بڑھانے کے لئے بہت مفید ہے کان کے شدید درد اور سوزش حلق کی سوزش میں اس کا بیرونی استعمال سکون دیتا ہے نزلہ، زکام میں جب ناک بند ہو یہ مرہم بہت مفید ہے چھینکوں کی شدت کو روکتی ہے بند ناک کو کھولتی ہے۔

پولن کی الرجی اور ڈسٹ الرجی کی باعث پیدا شدہ ناک کی تکالیف میں بھی اس کا بیرونی استعمال مفید ہے اور تسلی بخش ہے

ڈاکٹر ولمار شوابے، جرمنی کی بائیو پلاسیجن ٹیبلیٹس

بائیو پلائیجن نمبر 1 خون کی کمی کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 2 ہر قسم کے دمہ کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 3 مروڑ اور پیٹ کے درد کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 4 دائمی قبض کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 5 نزلہ، زُکام کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 6 کھانسی، نزلہ اور سردی کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 7 ذیابطیس کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 8 دست اور اسہال کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 9 پیچش کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 10 حلق کے بڑھے ہوئے غدودوں کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 11 ہر قسم کے بخار کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 12 سر کے درد کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 13 لیکوریا کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 14 ہر طرح کی سوزش اور سوزشی امراض کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 15 تکلیفِ حیض (ماہواری) کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 16 اعصابی کمزوری کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 17 ہر قسم کی بواسیر کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 18 پائیریا کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 19 گھٹیا کے درد کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 20 جلدی امراض کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 21 بچوں کے دانت بہ آسانی نکلنے کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 22 خنازیری کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 23 دانت کے درد کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 24 ٹانک برائے ذہن و اعصاب کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 25 تیزابیت، گیس اور بدہضمی کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 26 وضعِ حمل میں آسانی کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 27 قوتِ حیات اور اعصابی کمزوری کے لئے
بائیو پلائیجن نمبر 28 جنرل ٹانک

بائیو پلاسیجن نمبر۱

خون کی کمی کے لئے

Bio-Plasgen No. 1

(Anaemia)
Components: Calc. phos., Ferrum phos.,
Nat.mur.,Kali. phos.

ڈاکٹر وِلمار شوابے کمپنی جرمنی کی بایو کیمک ادویات کا یہ ایک شاہکار کمبینیشن ہے جو خون کی کمی کو دُور کرتا ہے اس کے اجزاء میں ڈاکٹر سشلر کی چار اہم ترین بایو کیمک ادویات شامل ہیں۔

غیر صحت مند ماحول اور رہائش اب شدت اختیار کر رہا ہے اس کے ساتھ ہی غیر متوازن غذا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جن کے باعث انسانی جسم خون کی کمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر سُرخ گوشت نہ کھانے کے باعث ھیموگلوبین کی کمی عام ہے ایسی ہی کیفیات کے لئے یہ بایو کیمک ادویات کا کمپا ؤنڈ بہت مفید ہے۔ جسم کے کسی بھی حصے پر چوٹ یا کسی آپریشن کے بعد خون کی کمی، زچگی کے بعد خون کی کمی یا کسی بھی وجہ سے خون کے زیادہ اخراج کے باعث اور زچگی کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ اس کمبینیشن میں شامل دوا .Ferrum Phos خون کے سرخ ذرات کو پیدا کرتی ہے جبکہ Calc Phos کیلشیم اور فاسفورس کی کمی کو پورا کرتی ہے اس لحاظ سے یہ دوا انسانی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔

یاد رہے! کہ یہ دوا نا صرف بچوں بلکہ بوڑھوں اور نوجوان خواتین و حضرات سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ یہ دوا صرف خون کی کمی کو ہی پورا نہیں کرتی بلکہ ہڈیوں کی کمزوری اور کسی بھی بیماری کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری کو بھی دُور کرتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے یہ اُن خواتین کے لئے بھی بہت مفید ہے جنھیں خون کی یا خون کے سرخ ذرات کی کمی کے باعث چہرے پر چھائیاں پڑ گئی ہوں چہرے پر بھُس نمایاں ہو۔ اس کے استعمال سے چہرے پر قدرتی سرخی آتی ہے اور چہرہ سرخ و شاداب ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر یہ دوا دوران حمل اور مابعد حمل خون کی کمی دور کرنے میں اکسیر ہے۔

بایو کمبینیشن نمبر 1 خون کی کمی کے باعث پیدا ہونے والے ضمنی اثرات سے پیدا ہونے والے امراض کا ایک مستقل اور دیرپا علاج بھی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر۲

ہر قسم کے دمہ کے لئے

Bio-Plasgen No. 2

(Asthma)
Components: Kali. phos., Magn. phos.,
Natr. mur., Natr. sulf.

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیو پلاسیجن نمبر 2 دمہ کے لئے انتہائی کارگر دوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ’جب تک دَم ہے دَمہ رہے گا‘۔ لیکن بائیو پلاسیجن نمبر 2 کے ہوتے ہوئے یہ مقولہ غلط ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب دوا کا انتخاب درست نہ ہو اور اس کے ساتھ ہی غذا کی بے اعتدالی ہو تو تب یہ مرض جان سے جکڑا رہتا ہے وگرنہ قدرت اتنی بے رحم نہیں ہے کہ اپنی اعلیٰ ترین تخلیق ’’انسان‘‘ کو سسکتا اور تڑپتا ہوا چھوڑ دے۔

دَمہ کا مرض دراصل ہوا کی نالیوں میں مستقل بلغمی کیفیت رہنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جس سے نبض کی رفتار غیر متوازن ہو جاتی ہے اور سانس کی نالی میں تشنجی کیفیت رہتی ہے اور نظام تنفس بگڑنے لگتا ہے۔ مریض کو مستقل کھانسی ہوتی ہے اور بلغم خارج ہوتا ہے، کبھی کبھار بلغم کا اخراج رُک جاتا ہے جو مریض کے لئے تکلیف دہ ہوتا ہے ان کیفیات میں پھیپھڑے کمزور ہونے لگتے ہیں اور کبھی کبھی کھانسی اور بلغم کے ساتھ ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے جو کہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ ایسی کیفیت میں مریض کو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے

تاہم جیسے ہی دمہ کے مریض کی علامات ظاہر ہوں یعنی سانس لینے میں دشواری ہو، کھانسی ہو، بلغم خارج ہوتا ہو، سانس کی نالیوں میں بلغم کے باعث رکاوٹ ہو، بائیو پلاسیجن نمبر 2 کا استعمال فوری طور پر شروع کر دینا چاہیے۔ بائیو پلاسیجن نمبر 2 میں شامل کالی فاس، دمہ کے مریض کو سانس لینے میں دقت اور اسکے باعث پیدا ہونے والی کمزوری کے لئے بہت مفید ہے جبکہ دمہ کے مریض کو ہونے والی تشنجی کیفیت کے لئے میگنیشیا فاس بہت آرام پہنچاتی ہے، اور نیٹرم میور سانس کی تکالیف میں استعمال ہونے والی بنیادی دوا ہے۔

بائیو پلاسیجن نمبر 2 کے کچھ عرصہ استعمال سے دمہ کی تکالیف میں خاطر خواہ افاقہ ہو جاتا ہے اور مریض سکھ کا سانس لیتا ہے۔ یہ دوا بتدریج دمہ پیدا کرنے والے عوامل کے خلاف مدافتی قوت بیدار کر کے مرض سے نجات دلاتی ہے

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
جبکہ شدید تکلیف کی کیفیت میں ہر دو گھنٹہ کے بعد دوا کو دہرانا مفید ہے۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۳

Bio-Plasgen No. 3

(Colic)
Components: Magn. phos., Calc. phos., Natr. Sulf., Ferrum phos.

مروڑ اور پیٹ کے درد کے لئے

بائیوپلاسیجن نمبر 3 مَروڑاور پیٹ کے درد کے لئے مفید ہے۔ بدہضمی، معدہ کی خرابی، ورم معدہ(Gastritis Colic)، غذا کی بے اعتدالی بالخصوص مرغن غذا کے استعمال کے باعث ہونے والی بدہضمی، پیٹ کا درد، ڈکاروں کا آنا اور گیس اور ریاح کے باعث پیدا ہونے والی تکالیف کے لئے بایو کیمک ادویات کا یہ مرکب بہت مفید ہے۔ یہ مرکب آنتوں کی خشکی اور اس کے باعث ہونے والی تکالیف کے لئے بھی مفید ہے۔ ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی بایو کیمک ادویات کا یہ مرکب بچوں کے لئے بھی مفید ہے جب انھیں پیٹ کا شدید درد اور مروڑ ہو بالخصوص دانت نکالنے والے بچوں میں پیٹ کی تشنجی کیفیات کے لئے مفید ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 3 ایسے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے جنھیں گیسٹرک اور سینے کی جلن کا عارضہ ہو اور اجابت کے لئے دقت محسوس ہوتی ہو۔اس مرکب میں شامل میگنیشیا فاس شدید قسم کی تشنجی اور اعصابی دردوں کے لئے مفید دوا ہے۔

پیٹ درد اور مروڑ میں مبتلا مریضوں کو اپنی غذا پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور دوران تکلیف اور علاج بالکل سادہ اور نرم غذا استعمال کریں، ثقیل غذا سے پرہیز کریں، پانی ہمیشہ ابال کر استعمال کریں، بازاری اور غیر معیاری اور خراب پھل استعمال نہ کریں۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
جبکہ شدید تکلیف کی کیفیت میں ہر دو گھنٹہ کے بعد دوا کو دہرائیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۴

Bio-Plasgen No. 4

(Constipation)
Components: Calc. Flour., Kali. Mur., Natr. Mur., Silicea

دائمی قبض کے لئے

کہا جاتا ہے کہ قبض ''اُمّ الامراض'' ہے۔ یہ خود کوئی بیماری نہیں بلکہ جسمانی امراض کی علامت ہے۔ اگر قبض کے مسئلہ کو حل کر دیا جائے تو انسان بہت سارے دکھ درد اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

جب کوئی شخص قبض کی شکایت کرے تو یہ جاننا چاہیے کہ جسم کے کسی غدود کے افعال میں خرابی تو نہیں بالخصوص جگر کے افعال میں کوئی کمی تو نہیں۔ دراصل جب جگر کا عمل کمزور اور بے حس ہو جائے تو انسانی جسم میں خون کی فراہمی متاثر ہو کر آنتوں کے افعال کے لئے مشکل کا سبب بنتی ہے، جس کی وجہ سے اجابت خشک اور سخت ہو جاتی ہے اور اس کی رنگت میں تبدیلی آجاتی ہے۔ قبض کی صورت میں سر میں درد، سر بھاری، منہ کا ذائقہ خراب اور زبان پر لیس دار تہہ یا رطوبت کا احساس ہوتا ہے ۔

قبض کی کیفیت نا صرف افعال جگر کی خرابی بلکہ غیر متوازن غذا، آرام طلبی اور زیادہ مرغن غذا کے باعث بھی ہوتی ہے۔ بعض لوگ اتنے آرام طلب ہوتے ہیں کہ ورزش وغیرہ سے بالکل دُور رہتے ہیں، یہی نہیں بلکہ پان، چھالیہ اور چائے کا استعمال بکثرت کرتے ہیں۔ایسے افراد اکثر قبض میں مبتلا رہتے ہیں۔

قبض میں مبتلا بعض خواتین و حضرات مختلف ہاضمہ کی ادویات، چورن، قبض کشا گولیاں اور ایسی مسہل ادویات استعمال کرتے ہیں کہ اُن کا پیٹ اور آنتوں کا نظام ابتر ہو جاتا ہے، بعض افراد ایسے ہیں جو کولڈ ڈرنک کا سہارا لیتے ہیں کہ اس سے گیس کا اخراج ہوگا اور قبض ختم ہو جائے گا، واضح رہے کہ ایسا کرنا نقصان دہ ہوتا ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 4 قبض کے لئے ایک انمول عطیہ ہے۔ ڈاکٹر وِلمار شوابے کی بایو کیمک ادویات کا یہ خوبصورت مرکب نا صرف جگر کے فعل کو درست کرتا ہے بلکہ آنتوں کو خون کی فراہمی میں مددگار ثابت ہوتا ہے، یہی نہیں بلکہ یہ دوا قبض سے پیدا ہونے والے مضر اثرات کو دُور کرتی ہے اور اگر اس کا استعمال کچھ عرصہ مسلسل کیا جائے تو قبض جیسے موذی مرض سے مستقل نجات مل جاتی ہے۔ دوران حمل ہونے والی قبض کیلئے یہ ایک محفوظ دوا ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۵

Bio-Plasgen No. 5

(Coryza)
Components: Ferrum phos., Kali. mur., Nat. Mur., Kali. Sulf.

نزلہ، زُکام کے لئے

ناک سے سفید، پیلی یا سبزی مائل رطوبت کا اخراج ہو تو اُسے نزلہ یا زکام کہتے ہیں۔ اگر رطوبت ناک کے راستے خارج ہو تو اُسے زکام کہتے ہیں اور اگر رطوبت حلق سے خارج ہو یا سینے پر گرے تو اُسے نزلہ کہتے ہیں۔ نزلہ (Coryza) مختلف وائرس کے علاوہ موسمی تغیر، تیز دھوپ یا زیادہ ٹھنڈ یا بارش میں بھیگنے کے باعث ہوتا ہے البتہ برف کے غیر ضروری استعمال کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات موسم کی تبدیلی سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

جب نزلہ، زکام کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے تو اس کا اثر ناک، حلق اور ہوا کی نالیوں پر ہوتا ہے۔ مستقل ناک اور حلق سے نزلہ زکام کی رطوبت کا اخراج ہو کر بلغمی جھلّی میں سوزش اور ورم ہو جاتا ہے اور مرض کی شدت سے جسم میں بھی درد شروع ہو جاتا ہے، زبان پر سفید اور بھوری رنگت کی ایک تہہ سی نظر آتی ہے۔

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی بایو کیمک ادویات کا یہ مرکب مذکورہ علامات و کیفیات کے لئے ایک پر تاثیر دوا ہے۔ اس کے مرکب میں شامل دوا کالی میور جسم کی ہر قسم کی سوزش کے لئے مفید ہے جبکہ نیٹرم میور سانس کی جملہ تکالیف کے لئے لاثانی سمجھی جاتی ہے۔ اس لئے نزلہ زکام کے باعث پیدا ہونے والی سینے کی تکالیف اور حلق کی سوزش کے لئے بائیو پلاسیجن نمبر 5 بہت مفید ہے۔ اس دوا کے مستقل استعمال سے دائمی نزلہ و زکام اور ناک کا بڑھا ہوا گوشت اور ہڈی ختم ہو جاتے ہیں۔

نزلہ زکام کے باعث بند رہنے والی ناک کھل جاتی، سانس کی دقت ختم ہو جاتی ہے اور مریض خود کو پر سکون محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا نزلہ و زکام سے لاحق ہونے والی پیچیدگیوں سے بچاتی ہے اور مرض کو پرانا (مزمن) نہیں ہونے دیتی۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

احتیاط: ٹھنڈے پانی، چاول، ٹھنڈے مشروبات، آئسکریم اور چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں

بائیو پلاسیجن نمبر ۶

Bio-Plasgen No. 6

(Cough, Cold and Catarrh)
Components: Ferrum phos,. Kali. Mur., Magn. Phos., Natr. Mur., Natr. Sulf.

کھانسی، نزلہ اور سردی کے لئے

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بایو کیمک ادویات کا یہ بہت اہم مرکب ہے جس میں SALTS (5) شامل ہیں جو بائیو پلاسیجن نمبر 6 کے نام سے مشہور و مقبول ہے۔ یہ دوا ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔
واضح رہے کہ کھانسی دو قسم کی ہوتی ہیں نمبر ایک ایسی خشک کھانسی جس میں بلغم بالکل نہیں نکلتا اور اگر کبھی نکلے بھی تو مشکل سے بہت کم نکلتا ہے، دوسری قسم کی کھانسی کو "تر کھانسی" کہتے ہیں جس میں بلغم خارج ہوتا ہے یہ بلغم کبھی پتلا اور کبھی گاڑھا ہوتا ہے کبھی جھاگدار اور کبھی لیسدار ہوتا ہے اور یہ کھانسی کبھی کبھی دَورے کی شکل بھی اختیار کر لیتی ہے۔
دراصل کھانسی میں ہوا کی نالیوں کی لعاب دار جھلّی متاثر ہوتی ہے جو کھانسی کی خاص وجہ ہے۔ پھیپھڑے میں ورم، نزلہ، ٹانسلز کا ورم، سینے کا ورم اور امراض قلب اس کی خاص وجوہات ہیں البتہ ٹھنڈے پانی کا استعمال، سکرین ملے آلودہ مشروبات، کولڈ ڈرنک، آئسکریم، چکنائی والی چیزوں کا استعمال، زیادہ تلی ہوئی چیزوں کا استعمال، سردی میں بے احتیاطی، زکام کا مسلسل رہنا بچوں میں غذا کی بے احتیاطی، موسم کی تبدیلی اور بالخصوص سردی کے موسم میں بے احتیاطی اس کے خاص اسباب ہیں، تاہم بچوں میں غیر معیاری کنفیکشنری کا استعمال بھی اس کی وجوہات ہیں۔ یہ دوا کالی کھانسی، تشنجی کھانسی سگریٹ نوشوں کی کھانسی، سانس کی نالی کے انفیکشن کے بعد ہونے والی کھانسی میں مفید ہے۔
بائیو پلاسیجن نمبر 6، مذکورہ کیفیات سے پیدا ہونے والی کھانسی، خشک و تر کھانسی، شدید کھانسی جس میں سانس پھول جائے، سینے میں شدید تکلیف اور جکڑن ہو بہت مفید ہے۔
یاد رکھیں! اگر کھانسی کا بروقت علاج نہ کیا جائے یا احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو یہ کھانسی دمہ اور تپ دق کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ سینے میں بلغم کا جمع ہونا خطرناک شکل اختیار کر سکتا ہے۔
بائیو پلاسیجن نمبر 6 کا مسلسل استعمال نا صرف تَر کھانسی کو ختم کرتا ہے بلکہ کھانسی سے پیدا ہونے والے ضمنی اثرات کو بھی ختم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
شدید کھانسی کی صورت میں دوا کا دورانیہ ہر دو گھنٹہ کے بعد کر دینا چاہیے۔

بائیو پلاسیجن نمبر۷

Bio-Plasgen No. 7

ذیابطیس کے لئے

(Diabetes)
Components: Calc. Phos., Ferrum phos., Kali. Phos., Natr. Phos., Natr. Sulf.

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیوپلاسیجن نمبر 7 ذیابطیس کے مریضوں کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔
ذیابطیس Diabetes دوقسم کی ہوتی ہیں۔ پیشاب میں شوگر کا ہونا اور خون میں شوگر کا ہونا۔

Diabetes بنی نوع انسان کو پریشان کرنے والے امراض میں سے ایک ہے۔ یہ مرض کسی بھی عمر کے افراد مردوعورت کو ہوسکتا ہے۔ یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔ یہ نوجوانوں میں بہ نسبت بوڑھوں کے لئے خطرناک صورت اختیار کرتا ہے۔ ذیابطیس شکری Diabetes Mellitus جو اصل ذیابطیس کہلاتی ہے خون میں انسولین کے اعتدال میں نہ رہنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس میں لبلبہ (Pancreas) انسولین بنانا چھوڑ دیتا ہے، لہذا ایسی کیفیت میں اس دوا کی ضرورت ہوتی ہے، جن سے انسولین بننے کا عمل شروع ہوسکے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 7 میں شامل دوا Natrium Sulf جگر اور لبلبے کے افعال کو درست کرتی ہے جس کے باعث انسولین بننے کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔ ذیابطیس کے مریض کو پیشاب کی کثرت کے باعث جسم میں جو پانی کی کمی واقع ہوجاتی ہے یہ دوا پانی کی کمی کو بھی دُور کرتی ہے۔ اس دوا کو روائیتی دواؤں کے ساتھ ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس دوا کے استعمال کرتے رہنے سے ذیابطیس کی پیچیدگیاں کم ہوسکتی ہیں۔

بائیوپلاسیجن نمبر 7 جگر کے ساتھ ساتھ گردے اور اعصابی نظام کو بھی درست رکھنے میں معاون و مددگار ہے۔
ذیابطیس کے مریضوں میں کمزوری بتدریج بڑھتی ہے، وزن کم ہونے لگتا ہے چکر آتے ہیں اور چڑ چڑا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ مَردوں میں جنسی صلاحیت کی کمی اور عورتوں میں ماہانہ ایام کی بندش ہوجاتی ہے۔
بائیوپلاسیجن نمبر 7 مذکورہ تمام کیفیات کو ختم کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر۸

Bio-Plasgen No. 8

دست اور اسہال کے لئے

(Diarrhoea)
Components: Calc. Phos., Ferrum phos,. Kali. Phos., Kali. Sulf., Natr. Sulf.

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیوپلاسیجن نمبر 8 دست اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے۔
یہ ڈاکٹر سشلر کی 5 اہم بائیو کیمک ادویات کا مرکب ہے جو نا صرف بڑوں بلکہ بچوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔
ایسے دست اور اسہال (Darrhoea) جس میں غیر ہضم شدہ غذا خارج ہوتی ہو بالخصوص بچوں میں مسلسل پانی جیسے دست آرہے ہوں، جس کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمزوری ہونے سے نقاہت ہونے لگے تو یہ دوا بہت مفید و مؤثر ہوا کرتی ہے۔ ایسے میں پیاس کی شدت ہونے لگتے ہی زبان کی رنگت سفید ہوجاتی ہے۔
ان کیفیات میں بائیوپلاسیجن نمبر 8 نا صرف دست اور اسہال کو ختم کرتی ہے بلکہ معدے کی اصلاح کرکے ہاضمہ کے نظام کو بہتر بناتی ہے۔ معدے کی خرابی سے پیدا شدہ دست و اسہال کے باعث ہونے والی کمزوری کو بھی ختم کرکے صحت بحال کرنے میں معاون ہوتی ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 8 میں شامل دوا Natr.sulf جسم میں پانی کی کمی کو دُور کرتی ہے بالخصوص Ruta Virus سے ہونے والے ڈائیریا میں بھی مفید ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 8 ہر گھر کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ایمرجنسی ادویات کے گروپ میں شامل ہے بالخصوس ایسے علاقے جہاں فوری ڈاکٹر کی سہولت نہ ہو، یہ دوا مریضوں کے لئے مسیحا کا کردار ادا کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
تکلیف کی شدت میں دوا کو ہر ایک گھنٹہ کے بعد دہرانا چاہیے۔

SCHWABE

بائیو پلاسیجن نمبر ۹

Bio-Plasgen No. 9

(Dysentery)
Components: Ferrum phos., Kali. mur., Kali. Phos., Magn. Phos.

پیچش کے لئے

پیچش (Dysentery) کی کیفیت میں اجابت بار بار تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد ہوتی ہے، اس تکلیف میں جھاگ اور بعض اوقات خون بھی خارج ہونے لگتا ہے جس کے باعث مقعد میں جلن اور خراش بھی ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ پیچش بڑی آنت میں سوزش ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اس بات کو بھی ذہن نشین رکھیں کہ پیچش دو قسم کے ہوتے ہیں اور یہ دونوں طرح کے پیچش جراثیم کے باعث ہوتے ہیں۔

پیچش کی ایک قسم Amoebic Dysentery کہلاتی ہے جو کہ Ent Amoeba نامی چھوٹے چھوٹے Protozoa سے پیدا ہوتی ہے، جبکہ دوسری قسم کے پیچش Bacillary Dysentery کہلاتی ہے جو کہ Shegella Sonii نامی جرثومہ سے پیدا ہوتی ہے۔ مذکورہ جراثیم کے خون میں موجود ہونے کے باعث بڑی آنت میں ورم اور گہرا زخم ہوجاتا ہے۔ جس کے باعث اجابت بار بار ہوتی ہے اس میں خون بھی آنے لگتا ہے یہ خون بڑی آنت سے آتا ہے، واضح رہے کہ پیچش کا باعث بننے والے خردبینی اجسام آلودہ کھانے پینے سے اور بداحتیاطی کی وجہ سے پیٹ میں داخل ہوتے ہیں۔ پیچش کی وجہ سے پیٹ میں دَرد اور مَروڑ ہوتا ہے اس دوران کبھی پیشاب کم اور کبھی اس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے، پاؤں اور ٹانگوں میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر وِلمار شوابے کا تیار کردہ بائیوکیمک ادویات پر مشتمل بائیوپلاسیجن نمبر 9 پیچش کے لئے ایک تیر بہدف مرکب ہے جو نا صرف پیچش کو دُور کرتا ہے بلکہ اس کے باعث پیدا شدہ تکالیف اور کیفیات بھی درست ہوجاتی ہیں۔
اس کے مرکب میں شامل دوا Kali.Mur نا صرف بڑی آنت کے ورم کو ختم کرتی ہے بلکہ بڑی آنت کے فعل کو بھی درست کرتی ہے جبکہ Kali.phos بیماری کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری اور نقاہت کو ختم کرتی ہے۔
علاوہ ازیں اس مرکب میں شامل دوا Magn.phos پیٹ کے شدید درد کو دُور کرتی ہے۔
بائیوپلاسیجن نمبر 9 بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
مرض کی شدت میں دوا کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دہرائیں

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۰

Bio-Plasgen No. 10

(Enlarged Tonsils)
Components: Calc. Phos., Ferrum phos., Kali. Mur.

حلق کے بڑھے ہوئے غُدودوں کے لئے

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیوکیمک ادویات کا یہ مرکب بائیوپلاسیجن نمبر 10 ہے جس نے اپنے پُرتاثیر ہونے کی بناء پر اپنا ایک نام پیدا کیا ہے۔ یہ دوا گلے کے بڑھے ہوئے غدود (Tonsils Enlarged) کے لئے بہت مفید ہے۔ واضح رہے کہ حلق کے قریب تالو کے دونوں جانب بادام نما غدود ہوتے ہیں جنھیں Tonsils کہتے ہیں۔ اوّل تو یہ غدود گلے کے محافظ ہوتے ہیں لیکن جب بڑھ جائیں تو بہت تکلیف دیتے ہیں، نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے حتیٰ کہ بولنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے، آواز بھاری ہوجاتی ہے، حلق میں شدید تکلیف کے باعث بخار بھی ہوجاتا ہے۔ بچے اکثر کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں، یہ کھانا پینا گلے کی تکلیف کی وجہ سے چھوڑتے ہیں۔

واضح رہے کہ جو بچے یا بڑے گلے کے غدود کے مرض میں مبتلا ہوں، انھیں ٹھنڈے پانی، پان، تمباکو، کولڈ ڈرنک، غیر معیاری مشروبات اور چھالیہ اور ٹافی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ چھوٹے بچے اکثر چھالیہ اور ٹافیاں استعمال کرتے ہیں، چھالیہ میں ادنیٰ درجے کے منتھول اور ٹافی میں سکرین اور دیگر مصنوعی مٹھاس کی آمیزش ہوتی ہے جس سے گلا فوراً خراب ہوجاتا ہے۔

مذکورہ تمام کیفیات کے لئے بائیوپلاسیجن نمبر 10 بہت مفید دوا ہے۔ بائیوپلاسیجن نمبر 10 حلق کے غدود بڑھنے کے ساتھ ساتھ بچوں کے نرخرہ کی اینٹھن (Laryngismus)، نرخروں کے ورم (Laryngitis)، ہوا کی نالی کے ورم (Trachitis)، حلق کے کوے کا ورم (Uvulitis) کے لئے بہت مفید ہے۔
اس کے علاوہ اگر کسی کو آواز کے بیٹھ جانے کا عارضہ Hoarsness ہو تو بائیوپلاسیجن نمبر 10 بہت مفید ہے۔
مختصراً ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ گلے کے جملہ امراض کے لئے یہ دوا انتہائی مؤثر ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ اس دوا کے استعمال کے ساتھ پرہیز اور احتیاط پر بھی عمل کیا جائے۔ ٹھنڈا پانی، کھٹی اشیاء اور زیادہ چکنائی والی اشیاء سے اجتناب کیا جائے۔ بچوں کو ٹافی، چیونگم، چھالیہ اور غیر معیاری آئسکریم اور مشروبات سے دُور رکھا جائے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۱

Bio-Plasgen No. 11

(Fever)
Components: Ferrum phos., Kali. mur., natr. mur., Kali. Sulf., Natr. Sulf.

ہر قسم کے بخار کے لئے

بائیوپلاسیجن نمبر 11 ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی 5 بایو کیمک ادویات سے تیار کردہ ہر قسم کے بخار کے لئے ایک لاجواب مرکب ہے۔اس مرکب میں شامل ڈاکٹر شسلر کی اہم دوا Ferrum phos شامل ہے جو نا صرف فوری اور شدت سے ہونے والے بخار بلکہ ہر قسم کی سوزشی کیفیات کے لئے اہم سمجھی جاتی ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 11 ہر قسم کے بخار بالخصوص سردی لگنے یا کسی سوزشی کیفیت کے باعث ہونے والے بخار کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں جسم میں کسی چوٹ یا زخم کے باعث ہونے والے اور پھیپھڑوں کے پردوں کی سوزش کی وجہ ہونے والے بخار کے لئے بھی بہت مفید ہے۔دوبارہ پلٹ کر آنے آنے والے بخار Relapsing Fevers جبکہ قوت مدافعت کی کمزوری کی وجہ سے لاحق ہونے والے بخار میں بھی اکسیر دوا ہے۔

اس مرکب میں شامل ادویات کی افادیت کے پیش نظر اس دوا کو عام بخار، وبائی بخار، ملیریا اور ٹائیفائیڈ کے لئے بھی مؤثر قرار دیا گیا ہے۔ بالخصوص بچوں میں سردی لگنے کے باعث آنے والے بخار جس میں گلے کی تکالیف، کھانسی اور سانس لینے میں دقت ہو، بہت مفید ہے۔

ملیریا بخار جس میں سردی کے ساتھ متلی، قے، حرارت بہت تیز ہو اور پورے جسم میں شدید ورم ہو، بائیوپلاسیجن نمبر 11 بے مثل دوا ہے۔

جب بخار زیادہ عرصہ سے ہو، مسلسل ہو یا وقفہ سے آتا ہو، کمزوری اور نقاہت بہت ہو تو بائیوپلاسیجن نمبر ۱۱ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

یہ دوا بالخصوص Puo=Pyrexia of Unknown Origin میں بھی شافی ہے

واضح رہے کہ بخار کے باعث پیدا ہونے والی ضمنی تکالیف کے لئے بھی یہ دوا لاجواب ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
شدید بخار کی کیفیات میں دوا کو ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کرنا چاہیے۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۲

Bio-Plasgen No. 12

(Headache)
Components: Ferrum phos., Natr. Mur., Kali. Phos., Magn. Phos.

سر کے دَرد کے لئے

سَر انسانی جسم کا ایک اہم حصہ ہے، اس لئے بھی کہ انسانی جسم کا ایک اہم عضو ''دماغ'' سر میں ہوتا ہے، سر میں مختلف تکالیف ہوتی ہیں جن میں سے سر کا درد بہت اہم ہے۔ سر درد دو قسم کا ہوتا ہے، حالانکہ اس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں، پہلی قسم کا سر درد عام سر درد یا سادہ سر درد (General Headache) اور دوسری قسم کا سر درد آدھے سر کا درد یا دردِ شقیقہ (Migraine) ہے۔ عام سر درد بذاتِ خود کسی مرض میں شمار نہیں ہوتا بلکہ یہ جسم کی کسی اندرونی خرابی کا نتیجہ ہے، جو قدرت کی طرف سے ہمارے جسم میں کسی مرض کے موجود ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

سر درد کی وجوہات میں دورانِ خون کی کمی یا زیادتی بالخصوص دماغ کی طرف خون کا دباؤ، اعصابی کمزوری، نیند کا پورا نہ ہونا، جگر کے فعل کی خرابی، معدے کی خرابی، قبض، نظر کی خرابی، ناقص و نامکمل غذا کا استعمال، صدمہ، غصہ، سر پر چوٹ کا لگنا، نزلہ زکام، سر پر دھوپ کا لگنا، ٹھنڈ کا لگنا، پریشانی، سوچ، حسد، کاروباری پریشانی، فکر، گھریلو مسائل و کشیدگی، شدید بخار، تھکاوٹ اور خواتین میں حیض کی خرابی وغیرہ گویا سر درد کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اِن وجوہات کے پیش نظر، سر دَرد کے لئے کسی ایک دوا کا انتخاب مشکل اَمر ہو جاتا ہے، ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی کمپنی نے ڈاکٹر سشلر کی بایو کیمک ادویات کا مرکب بائیوپلاسیجن نمبر 12 کی شکل میں دے کر اس مشکل کو حل کر دیا ہے۔ بائیوپلاسیجن نمبر 12 میں شامل دوا Ferrum.phos جگر کے فعل کو درست کرتی ہے اور مائیگرین کی بہت اہم دوا ہے جبکہ Kali phos اعصابی درد کی لاجواب دوا ہے یہ دوا دماغی کمزوری کو ختم کرتی ہے اور اسے دماغ کا ٹانک بھی کہا جاتا ہے، جبکہ Magnesia phos تشنجی کیفیت اور اعصابی دِردوں کے لئے مفید دوا ہے۔

اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بائیوپلاسیجن نمبر 12 ہر قسم کے سر درد کے لئے بہت مفید دوا ہے اور یہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔ یہ دوا کوئی نقصان پہنچائے بغیر سر درد میں آرام کیلئے فوری و موثر حل ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر۱۳

Bio-Plasgen No. 13

(Leucorrhoea)
Components: Calc. Phos., Kali. Sulf., Kali. Phos., Natr. Mur.

لیکوریا کے لئے

لیکوریا (Vaginal discharge) جسے سیلان الرحم بھی کہا جاتا ہے، یہ مرض خواتین میں عام ہے۔ لیکوریا کسی بھی عمر کی خواتین کو ہوسکتا ہے۔ یہ خواتین کے لئے انتہائی تکلیف دہ اور نقصان دہ ہے اس لئے اس کے علاج کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے اور علاج میں کبھی بھی غفلت نہیں کرنی چاہیے۔

لیکوریا میں پتلا سفید پانی کے طرح یا گاڑھا ملائی کے رنگ کا بدبودار یا بغیر بدبو، زرد یا سبز رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے یہ کبھی سیاہی مائل یا تیزابی بھی ہوتا ہے، جہاں لگتا ہے جلن اور خارش پیدا کرتا ہے۔

اس مرض کے باعث مریضہ کمزور اور فکرمند ہوتی ہے، کبھی سر درد اور کبھی معدہ خراب ہوتا ہے، چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے بن جاتے ہیں، اکثر کمر درد رہتا ہے، لیکوریا کبھی ایام مخصوص سے پہلے اور کبھی بعد میں بھی ہوتا ہے کبھی کبھی محض لیکوریا کی وجہ سے ہی حمل نہیں ٹھہرتا، اس لئے اسے عورتوں کی دشمن بیماری سمجھا جاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ لیکوریا ذہنی وجسمانی کمزوری، پریشانی یا جنسی خواہشات کو دبا دینے کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیو پلاسیجن نمبر 13 لیکوریا اور لیکوریا کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکالیف اور علامات کے لئے ایک لاجواب دوا ہے اس میں شامل بایوکیمک ادویات لیکوریا کی وجہ سے ہونے والی کمزوری اور کمر دَرد کے لئے بہت مفید ہیں۔

لیکوریا کے باعث جنسی اعضاء کی خرابی اور کمزوری کو دُور کرنے کے لئے بھی یہ بہت مفید ہے، اس دوا کے کچھ عرصہ مستقل استعمال سے بہت اچھے نتائج ملتے ہیں اور لیکوریا جڑ سے ختم ہوجاتا ہے۔

طریقہ استعمال: 4 ٹیبلیٹس دن میں تین سے چار مرتبہ

بائیو پلاسیجن نمبر۱۴

Bio-Plasgen No. 14

(Inflammation)
Components: Ferrum phos., Kali. Mur., Kali. Sulf.

ہر طرح کی سوزش اور سوزشی امراض
(بالخصوص وائرسی امراض کے باعث ہونے والی سوزش) میں موثر

ڈاکٹر وِلمار شوابے نے تحقیق وتجربات کی روشنی میں سوزش کے تینوں درجوں یعنی ابتدائی، درمیانی اور سوزش کے تیسرے درجے کی بنیادی موثر ادویات کے ملاپ سے بائیوکیمک دافع سوزش مرکب بائیو پلاسیجن نمبر 14 تیار کیا ہے جس میں سوزش کی ابتدائی اسٹیج کی دوا Ferrum phosphoricum، دوسری سوزشی اسٹیج کی دوا Kalium muriaticum اور تیسری سوزشی درجے کی دوا Kalium sulfuricum شامل ہیں۔

اس دوا کو ماہر معالجین پیشہ ورانہ مہارت سے، ھمہ اقسام کی سوزش اور ان تمام سوزشی امراض جن کی طبی اصطلاح کے آخر میں itis آتا ہے، استعمال کرواتے ہیں (جیسے Bronchitis وغیرہ) میں یہ دوا انتہائی تیر بہدف ہے۔ خواہ یہ سوزشی کیفیت، وائرس امراض (خسرہ، چکن پاکس، کنپسٹر Mumps وغیرہ) بیکٹیریائی امراض (ٹانسلز کی سوزش، Pneumonia برونکیائی سوزش) وغیرہ میں، نزلہ زکام کے ساتھ چھینکیں، نمونیا، کھانسی، پتلا اور گاڑھا بلغم کان ناک اور پھیپھڑوں سے اخراج، بخار اور سوزشی کیفیات کی متعلقہ علامات مرض میں ایک مفید اور موثر دوا ہے۔

واضح رہے سوزشی عمل ایک درست عمل ہے جو شفا کی جانب لیجاتا ہے۔ یہ دوا سوزشی عمل میں معاونت کر کے شفا کے عمل کو جلدی لا کر سوزش کی علامات، جلن، خراش، سرخی، درد، سوجن اور متاثرہ سوزشی حصے کی کارکردگی فیل ہونے کی صورت میں لاحق ہونے والی تکالیف سے نجات دلاتی ہے اور کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔ شدید سوزشی کیفیات میں ہر دو ۲ گھنٹے کے بعد دوا کو دہرائیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۵

Bio-Plasgen No. 15

(Menstruatiion Troubles)
Components: Calc. phos., Ferrum phos., Kali. Phos., Magn. Phos., Kali. Sulf.

تکلیفِ حیض (ماہواری) کے لئے

خواتین کے آلات تناسل کا اہم فعل خونِ حیض کا اخراج ہے جو رحم سے خارج ہوتا ہے، اسے ماہواری یا حیض (Menstruation) کہتے ہیں۔ حیض کا زمانہ 12 سے 16 سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے، عام طور پر حیض 26 سے 30 روز کے وقفہ سے ہوتا ہے اور 3 سے 7 روز تک جاری رہتا ہے۔ اگر حیض کا دورانیہ اس سے کم وبیش ہوتو اسے مرض کہا جاتا ہے۔ حیض کے امراض میں حیض کا بند ہونا (Amenorrhoea)، خون حیض کا زیادہ آنا (Metrorrhagia) یعنی زیادہ مقدار میں خون خارج ہونا، حیض کی زیادتی (Menorrhagia) یعنی حیض کا زیادہ دنوں تک رہنا، حیض کا تکلیف کے ساتھ آنا (Dysmenorrhoea) مذکورہ وہ تمام کیفیات ہیں جو حیض کی خرابی کہی جاتی ہیں۔ ان کی بہت سی وجوہات ہیں، بعض اوقات حیض میں خون بالکل سرخ اور بعض اوقات سیاہی مائل اور جما ہوا خارج ہوتا ہے۔ حیض کی تکالیف شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کم عمر اور ادھیڑ عمر خواتین کو بھی ہوسکتی ہیں۔ ماہوار حیض کا دوران ایک فطری اور لازمی عمل ہے۔

Menstrual blood کے اخراج کیلئے حیض کے شروع ہونے سے قبل اور حیض کے دوران مخصوص تکالیف مثلاً سر درد، کمر میں درد، پیٹ اور پشت و کمر کے عضلات میں اکڑاؤ اور تشنجی درد فطری معاونت کرنے والی علامات ہیں ان کو MC=MENSTRAL COMPLAINTS & PMC:PRE MENSTRUAL COMPLAINTS کہا جاتا ہے۔ ان کی کثرت سے خواتین میں ماہانہ ایام کی کسلمندی، بوجھل پن سستی، چڑ چڑا پن، الجھن اور بیزاری کی کیفیات لاحق ہوجاتی ہیں جبکہ روزمرہ کے کام کی ذمہ داریاں بھی لازم ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی نے حیض کی جملہ تکالیف کے لئے ڈاکٹر سشلر کی بائیوکیمک ادویات کا مرکب بائیو پلاسیجن نمبر 15 تیار کیا ہے جو اپنی زود اثری اور افادیت کے باعث خاص اہمیت کا حامل ہے اور حیض کی تکالیف کو دُور کرنے کے لئے لاثانی ہے۔ اس کے کچھ ہی عرصہ استعمال سے خواتین حیض کی جملہ تکالیف سے نجات پا کر پرُسکون ہوجاتی ہیں۔ اگر اس دوا کی گولیوں کو نیم گرم پانی میں حل کر کے استعمال کیا جائے جو فطری ماہانہ تکالیف سے نا صرف بہ احسن عہدہ برا ہوا جاسکتا ہے۔ بلکہ ان سے نجات بھی حاصل ہوجاتی ہے

طریقہ استعمال: 4 ٹیبلیٹس دن میں تین سے چار مرتبہ

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۶

Bio-Plasgen No. 16

(Nervous Exhaustion)
Components: Calc. phos., Ferrum phos., Kali. Phos., Magn. Phos., Natr. Mur.

اعصابی کمزوری کے لئے

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیو پلاسیجن نمبر 16 ایک اہم دوا ہے۔ یہ دوا ایسے تمام افراد کے لئے مفید جو کسی بھی طرح سے اعصابی کمزوری کا شکار رہتے ہوں۔ اعصاب کا ہمارے جسم میں بڑا اہم کردار ہے، اگر اعصاب کے فعل میں خلل ہوجائے تو اعصابی کمزوری، عام کمزوری اور تھکاوٹ نمایاں ہوجاتی ہے۔ طبعیت بہت عجیب سی ہوجاتی ہے، نیند میں خلل واقع ہوجاتا ہے، مزاج میں تبدیلی آنے لگتی ہے، چڑ چڑا پن پیدا ہوجاتا ہے، دل کی گھبراہٹ اور معدے کی کمزوری ہوجاتی ہیں۔ یہ اعصابی تکالیف بیماریوں کے دوران اور مابعد لاحق ہوجاتی ہیں اعصابی کمزوری کے باعث اُس کے ضمنی اثرات جسم میں نمایاں خلل پیدا کر دیتے ہیں اور مریض چاہتا ہے کہ وہ نہ تو کوئی کام کرے اور نا ہی اس سے کوئی بات کرے، بس وہ لیٹے رہنا اور آرام کرنا چاہتا ہے۔ ایسا نفسیاتی و اعصابی امراض میں بھی ہوتا ہے مثلاً نفسیاتی و اعصابی عوارضات، ذہنی دباؤ، ذہنی تناؤ، گھبراہٹ، پریشانی، مایوسیت، بے خوابی وغیرہ۔

بائیو پلاسیجن نمبر 16 کے مستقل استعمال سے اعصاب کو تقویت ملتی ہے، گری ہوئی طبیعت سنبھلنا شروع جاتی ہے۔ چڑ چڑا پن اور بدمزاجی ٹھیک ہوجاتی ہے۔ نیند درست ہوجاتی ہے اور تھکاوٹ ختم ہوجاتی ہے۔ یوں کہہ لیجئے کہ اعصابی کمزوری میں مبتلا افراد کے لئے یہ دوا کسی نعمت سے کم نہیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر 16 میں شامل دوا Kali phos دماغ کو طاقت دیتی ہے، جس کی وجہ سے دماغی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔ بائیو پلاسیجن نمبر 16 کو ہم اعصابی کمزوری دُور کرنے والا ٹانک کہہ سکتے ہیں، ہر وہ مرد و عورت جو دفتری کام کرتے ہیں، دماغی محنت کرتے ہیں یا کاروباری الجھنوں یا گھریلو پریشانی میں گھرے رہتے ہیں یہ دوا خاص طور پر استعمال کریں اور اِس کا کرشمہ دیکھیں۔

طریقہ استعمال: 4 ٹیبلیٹس دن میں تین مرتبہ چبا کر کھائیں

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۷

Bio-Plasgen No. 17

(Piles)
Components: Calc. fluor.,Kali. Phos., Ferrum phos., Kali. Mur.

ہر قسم کی بواسیر کے لئے

بائیوپلاسیجن نمبر 17 بواسیر (Piles) کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ بواسیر ایک موذی مرض ہے جس میں مقعد کی وریدیں بڑھ کر تھیلی کی شکل کے مسّے بن جاتے ہیں۔ یہ مسّے مقعد کے اندر اور باہر دونوں جانب ہوتے ہیں کبھی ایک مسّہ ہوتا اور کبھی کئی مسّے آپس میں مل کر انگور کے گچھے کی طرح ہوجاتے ہیں۔ اِن مسّوں کی وجہ سے مقعد میں درد، جلن، ورم اور خارش ہوتی ہے، واضح رہے بواسیر دو قسم کی ہوتی ہے، ایک خونی اور دوسری بادی۔ خونی بواسیر کو اندرونی بواسیر بھی کہا جاتا ہے، اس میں خون خارج ہوتا ہے۔ دوسری قسم جو بادی بواسیر کہلاتی ہے اُسے بیرونی بواسیر بھی کہا جاتا ہے، بادی بواسیر سے خون نہیں آتا بلکہ اس میں جلن اور درد بہت شدید ہوتا ہے یہ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض تکلیف کے ڈر سے رفع حاجت کے لئے نہیں جاتا۔ کبھی کبھی مسّے، رفع حاجت کے وقت زور لگانے سے باہر نکل آتے ہیں اور پھر واپس مقعد کے اندر نہیں جاتے، انھیں ہاتھ یا انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے یہ کیفیت شدید قبض میں پیدا ہوتی ہے یا پھر خواتین میں دوران حمل ہوتی ہے۔

بواسیر غذائی بے اعتدالیوں، موٹرسائیکل یا گھڑسواری، مرغن غذا، جگر کے افعال کی سستی، قبض کا رہنا یا بار بار قبض کشا ادویات استعمال کرنے، زیادہ چائے اور مرچ اور بادی چیزوں کے استعمال کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ بواسیر کا بروقت علاج بہتر ہوتا ہے، بصورتِ دیگر مقعد کی دیگر خرابیوں اور مقعد میں زخم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے جو بعد میں ناسور کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔

ڈاکٹر وِلمار شوابے کی بائیوپلاسیجن نمبر 17 ہر قسم کے بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اس کا کچھ عرصہ مسلسل استعمال خونی اور بادی بواسیر، یعنی دونوں قسم کی بواسیر سے نجات کا سبب بنتا ہے۔ دوران علاج پرہیز بہت ضروری ہے، پانی کا زیادہ استعمال بہتر ہوتا ہے، بادی چیزوں، سرخ مرچ اور بڑے کے گوشت سے پرہیز کریں۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۸

Bio-Plasgen No. 18

(Pyorrhoea)
Components: Calc. fluor., Silicea, Calc. Sulf

پائیریا کے لئے

پائیریا (Pyerrhoea) بڑی تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس مرض میں منہ بدبودار پیپ والی رال سے بھری رہتی ہے۔ مسوڑھے متورم ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات پک جاتے ہیں اور مسوڑھوں سے خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ پائیریا کی شدید حالتوں میں خون اور پیپ آتی ہے۔ دانتوں میں ٹھنڈی اور گرم یا کوئی ایک کیفیت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ مسوڑھوں کے پکنے کی وجہ سے دانت کمزور ہوجاتے ہیں اور ہلنے لگتے ہیں۔ کھانا کھانا بہت مشکل ہوجاتا ہے منہ سے اکثر شدید ناقابل برداشت بدبو بھی آتی ہے جو پریشانی کا باعث ہوتی ہے اس لئے پائیریا کا بروقت علاج بہت ضروری ہے اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو مسوڑھے دانتوں کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دانت گرنے لگے ہیں۔ دانتوں کی حفاظت کے لئے صبح اور رات کے وقت صفائی بہت ضروری ہے۔ ٹوتھ پیسٹ اور برش اچھا ہونا چاہیے تاکہ مسوڑھوں کو تکلیف نہ پہنچے۔

پائیریا اور اس کے مابعد اثرات سے بچنے کے لئے ڈاکٹر وِلمار شوابے کی بائیوپلاسیجن نمبر 18 بہت مفید اور آزمودہ دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مسوڑھے ٹھیک رہتے ہیں، دانتوں میں ٹھنڈا یا گرم لگنے کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔ پیپ اور خون کا آنا رُک جاتا ہے۔ بدبو کا آنا ختم ہوجاتا ہے۔ مسوڑھے اور دانت مضبوط ہوجاتے ہیں۔ یہ دوا ہر عمر کے مرد وعورت اور بچوں کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ دانت اور منہ صاف کر کے گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں 15 سے 20 منٹ تک کچھ نہ کھائیں نہ پئیں تاکہ دوا کا اثر گہرائی تک ہو۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۱۹

Bio-Plasgen No. 19

(Rheumatism)
Components: Ferrum phos., Magn. Phos., Kali. Sulf.

گھٹیا کے دَرد کے لئے

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی بائیوکیمک ادویات سے تیار کردہ بائیوپلاسیجن نمبر 19 گھٹیا (جوڑوں کے درد) (Rheumatism) کے لئے بہت مفید ہے گھٹیا ایک بہت تکلیف دہ مرض ہے جو جسم کے بڑے جوڑوں میں ہوتا ہے، جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے، جوڑوں کے گرد ورم ہوجاتا ہے۔ حرکت کرنے سے یہ درد شدید کیفیت اختیار کرلیتا ہے۔ یہ درد زیادہ تر مرطوب اور سرد موسم میں بڑھتا ہے۔ اگر تشخیص کرکے اس کا جلد علاج نہ کیا جائے تو متاثرہ اعضاء ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ مرد و عورت دونوں میں اس کی تکلیف ہوتی ہے، تاہم عورتوں میں اس کا تناسب زیادہ ہے۔ اس کی تکلیف زیادہ تر مرطوب اور سرد موسم میں ہوتی ہے۔

بہت سے لوگ اس مرض کے لئے عام درد کنٹرول کرنے والی ادویات استعمال کرتے ہیں جن میں اسٹیرائیڈ بھی شامل ہوتے ہیں جو وقتی طور پر تو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں مگر بعد میں اذیت میں مبتلا کرتے ہیں اس لئے دوا صرف کسی مستند ڈاکٹر کی تشخیص اور تجویز پر ہی استعمال کرنی چاہیے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 19 ہر قسم کے جوڑوں کے درد گھٹیا (وجع المفاعل) (Rehumatism) نقرس چھوٹے جوڑوں کے درد (Gout)، جوڑوں کے درد اور ورم (Arthritis Deformans) کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ دوا نا صرف جوڑوں کے درد کو ٹھیک کرتی ہے بلکہ عام ہڈیوں کے درد کو ختم کرکے ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے۔ اس دوا کے کچھ عرصہ تک مسلسل استعمال سے جوڑوں کا درد ختم ہوجاتا ہے اور ہڈیاں بھی مضبوط ہوجاتی ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کرکے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۰

Bio-Plasgen No. 20

(Skin diseases)
Components: Calc. Fluor., Calc. Sulf., Kali. Sulf., Natr. Mur., Natr. Sulf.

جلدی امراض کے لئے

بائیوپلاسیجن نمبر 20 مختلف جلدی امراض (Skin Diseases) میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہونے والی دوا ہے۔ یہ دوا جو کہ ڈاکٹر سشلر کی 5 بائیوکیمک ادویات کا مرکب ہے، جسم پر نکلنے والی چھوٹی بڑی سادہ اور پیپ دار پھنسیوں، چھالے، پیپ والے دانے اور ایگزیما کے لئے بہت مفید ہے اس کے علاوہ بخار کے باعث ہونٹوں پر نمودار ہونے والے دانے بھی اس دوا سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

نوجوان لڑکیوں کے چہرے پر سن بلوغت کے دوران نکلنے والے دانوں کے لئے بھی مفید ہے یہ دوا نا صرف چہرے کے دانوں، ایکنی وغیرہ کو ٹھیک کرتی ہے بلکہ یہ چہرے پر داغ دھبوں اور دانوں کے نشانات کو بھی ختم کرتی ہے۔ یہ دوا خواتین کے لئے یوں بھی بہت اہم ہے کہ رحم کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والے جلدی امراض کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 20 شامل دوا کلکیریا فلور جلد پر نمودار ہونے والی گلٹیوں کے لئے بہت مفید ہے اور مزید یہ کہ زخموں کو مندمل کرنے میں اپنی مثال آپ ہے، جبکہ کالی سلف جلد پر بہت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور جلد میں مختلف وجوہات سے ہونے والی سوزش کے لئے اکسیر ہے۔
بائیوپلاسیجن نمبر 20 جلد کے مختلف امراض کے لئے بہت مفید ہے یہ دوا جلد کے دانوں کو ٹھیک کرتی ہے۔ دانوں میں پیپ بننے کے عمل کو روکتی ہے۔ جلد کے مختلف امراض میں پیدا ہونے والی سوزش اور خارش کو بھی ختم کرتی ہے بلکہ خارش کے باعث جلد میں پیدا ہونے والی جلن کے لئے بھی بہت مفید ہے۔
مختصراً یہ کہ بائیوپلاسیجن نمبر 20 جلد کے جملہ امراض کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ اس دوا کے استعمال کے ساتھ گرم تیز مصالحے والی اشیاء اور بڑے کے گوشت سے پرہیز کیا جائے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کرکے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۱

Bio-Plasgen No. 21

(Teething Troubels)
Components: Calc. Phos., Ferrum phos.

بچوں کے دانت بآسانی نکلنے کے لئے

ممتا جیسی میٹھی اور محبت بھری چاہت!

بچے ہر گھر کی رونق ہوتے ہیں اور یہ ہنستے کھیلتے ہی اچھے لگتے ہیں۔ ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی دوا بائیوپلاسیجن نمبر 21 تو بچوں کی خاص دوا ہے جو اُن کے چہروں پر رونق اور مسکراہٹ لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
بائیوپلاسیجن نمبر 21 ٹیبلیٹس پھول جیسے ننھے بچوں کو دانت نکالنے میں راحت، سکون اور آسانی فراہم کرتی ہے۔
شیر خوار بچوں میں دانت نکالنے کا زمانہ بہت مشکل اور کٹھن ہوتا ہے، دانت نکالنے کے پیریڈ میں شیر خوار بچوں میں نظام ہضم کی خرابیاں دست، اسہال، چڑچڑاپن اور ضد حد درجہ بڑھ جاتی ہے، بھوک ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بچے کمزور ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت بچے کا رونا اور چڑچڑاپن ایک معمول بن جاتا ہے یہی وہ دورانیہ ہوتا ہے جب بچے کو ماں کی ممتا، محبت اور توجہ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اسی دوران بائیو پلاجن نمبر 21 بچوں کی مذکورہ تمام علامات کے پیش نظر سچی ہمدرد و مونس بن جاتی ہے۔

دانت نکالنے کی مدت میں بچوں میں کیلشیئم کی کمی ہونے لگتی ہے اور بائیوپلاسیجن نمبر 21 صحیح معنوں میں اس کمی کو دُور کرتی ہے۔ اگر بچوں کو 5 ماہ کی عمر سے بائیوپلاسیجن نمبر 21 کی گولیوں کا استعمال شروع کروایا جائے تو بچے بآسانی دانت نکال لیتے ہیں اور کیلشیئم کی کمی کا شکار بھی نہیں ہوتے۔
اس دوا کے استعمال سے بچوں کا جسم اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں، ہاضمہ درست رہتا ہے اور اسہال اور دستوں کا شکار بھی نہیں ہوتے اور سب سے اہم بات یہ ہے بچے اس پیریڈز کی روائتی تکلیف، ضد اور چڑچڑپن کا شکار بھی نہیں ہوتے۔

بچوں کے بآسانی بغیر تکلیف کے دانت نکالنے کے لئے اِس دوا کو عالمی شہرت حاصل ہے اور ہر سمجھدار ماں دانت نکالنے کے پیریڈ میں اپنے بچوں کو خوش وخرم اور پرسکون دیکھنے کے لئے صرف ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی بائیوپلاسیجن نمبر21 کا انتخاب کرتی ہے اور اِسی پر بھروسہ کرتی ہے۔

یوں تو کئی ادویاتی اداروں نے اس دوا کے نام سے ملتی جلتی ادویات تیار کی ہیں لیکن جو شہرت ومقام ڈاکٹر وِلمار

شوابے کی بائیوپلاسیجن نمبر 21 کو حاصل ہے وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آیا اس کی ایک خاص وجہ یہ بھی ہے کہ صرف ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی بائیوپلاسیجن نمبر 21 ہی سو فیصد خالص بائیوکیمک ادویات پر مشتمل ہے جو پرتاثیر بھی ہیں اور قابل اعتماد بھی۔ اسی لئے آپ بھی صرف اور صرف ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی بائیوپلاسیجن نمبر 21 کی گولیوں پر اعتماد کریں اور اپنے بچے کو دیکھیں ہمیشہ پھولوں کی طرح مسکراتے ہوئے۔

Bio-Plasgen 21 سے بچے خوش وخرّم....
کیونکہ یہ ہے مَمتا جیسی محبت بھری چاہت!

طریقہ استعمال: بچوں کے 5 ویں مہینے سے ایک گولی ہر چار گھنٹہ بعد جبکہ
6 مہینے میں دو ٹیبلیٹس ہر چار گھنٹہ کے بعد

نوٹ: بائیوپلاسیجن نمبر 21 کی یہ خاصیت ہے کہ بچے کی زبان پر رکھتے ہی یہ گولیاں ازخود گھل جاتی ہیں۔
اِن کو چبانے کی ضرورت نہیں پڑتی اور بچے اس کے قدرتی ذائقہ کو بھی پسند کرتے ہیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر۲۲

Bio-Plasgen No. 22

(Scrofula)
Components: Calc. Phos., Ferrum phos., Kali. mur., Silicea

خنازیر (کنٹھ مالا) کے لئے

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی دوا بائیو پلاسیجن نمبر 22 خنازیر (کنٹھ مالا) Scrofula کے لئے بہت اہم ہے۔

جب جسم انسانی کا مدافعتی نظام کمزور ہو جائے تو بیماریاں حملہ آور ہونے لگتی ہیں، بالخصوص جب جراثیم کے خلاف مدافعتی نظام کمزور ہو جائے تو غدودوں کے نظام میں خرابی پیدا ہونے لگتی ہے۔

کنٹھ مالا (Scrofula) میں گردن کے غدود متورم ہو کر ایک مالا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اس تکلیف کے باعث گلے میں شدید درد ہوتا ہے اور گلے کے غدود میں مواد پڑ کر بہنے لگتا ہے جو مناسب علاج نہ ہونے کی صورت میں ناسور کی شکل بھی اختیار کر لیتا ہے، اسی لئے اِسے خنازیر کہا جاتا ہے۔

گلے کے غدود پکنے کی وجہ سے مریض کمزور ہو جاتا ہے، اُس کی آنکھ، کان اور ناک سے بدبودار رطوبت بھی خارج ہونے لگتی ہے اس بیماری کی وجوہات مختلف وائرس اور بیکٹیریاز ہیں۔ Scrofulosis دراصل لمفاوی غدودوں کی سوزش Adenitis ہے۔ یہ دوا نا صرف لمفاوی غدودوں کی سوزش کو ٹھیک کرتی ہے بلکہ آئندہ مزید غدودوں کی سوزش کو روکتی ہے کیونکہ لمفاوی غدود اپنے طبعی عمل کو فعال طور پر انجام دینے لگتے ہیں یہ دوا ھاجکن کی بیماری Hodgekin disease میں معاون دوا کے طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔

تاہم بائیو پلاسیجن نمبر 22 میں شامل بائیو کیمک ادویات کی خصوصیات کے باعث یہ مرکب جسم کے کسی بھی حصے کے غدودوں اور غدودوں کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والے جلدی امراض، خشک یا پیپ دار پھوڑوں کے لئے بہت مفید ہے۔

بائیو پلاسیجن نمبر 22 میں شامل دوا silicea سوزشی کیفیات کو دُور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی جبکہ Kali.Mur غدودوں کی سوزش کے لئے بہت مفید ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے
4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر۲۳

Bio-Plasgen No. 23

(Toothache)
Components: Ferrum Phos., Magn. Phos., Calc. Fluor.

دانت کے درد کے لئے

نظام انہضام میں دانت اہم کردار ادا کرتے ہیں، اگر دانت تندرست ہوں تو یہ بھی صحت کی علامت سمجھے جاتے ہیں اور اگر یہ درست حالت میں نہ ہوں تو غذا صحیح طور پر نہیں چبائی جاتی جس کے باعث بدہضمی ہو جاتی ہے۔ دانت کے درد (Toothache) کی تکلیف بہت شدید ہوتی ہے بعض اوقات یہ درد نا قابلِ برداشت ہوتا ہے، دانت کے درد کی کئی وجوہات ہوتی ہیں مثلاً دانتوں کا بوسیدہ ہونا، دانت میں کیڑا لگنا، مسوڑھوں میں ورم ہونا وغیرہ۔ اسی طرح اس کے اسباب بھی بہت ہیں مثلاً دانتوں کی صحت کا خیال نہ رکھنا، دانتوں کی بروقت اور صحیح طریقے سے صفائی نہ کرنا، کھانا کھانے کے بعد دانتوں کو صاف نہ کرنا یا کلی وغیرہ نہ کرنا۔ میٹھے کا زیادہ استعمال، بچوں میں رات کو سوتے وقت فیڈر کا استعمال، پان، گٹکا یا تمباکو نوشی وغیرہ۔

دانت کے درد کا تعلق دانت کے اعصاب سے ہے۔ گویا یہ ایک اعصابی درد Neuralgia ہے۔ یہ دوا ہر طرح کے اعصابی دردوں میں بھی مفید ہے۔ زیادہ ٹھنڈی یا گرم چیزوں کے استعمال میں بے احتیاطی وغیرہ، غیر معیاری ٹوتھ برش یا ٹوتھ پیسٹ کا استعمال، دھاتی چیزوں یا تیز نوک دار چیزوں سے دانتوں میں خلال کرنا وغیرہ۔

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی نے مذکورہ تمام علامات کے پیش نظر ہونے والے دانت کے درد کے لئے ڈاکٹر سشلر کی بائیو کیمک ادویات کا مرکب بائیو پلاسیجن نمبر 23 تیار کیا ہے جو دانتوں کے جملہ امراض اور درد کے لئے بہت مجرب ہے۔ اگر دانتوں کی تکلیف کے ابتداء ہی میں اس دوا کا استعمال شروع کر دیا جائے تو دانت گلنے سڑنے سے محفوظ رہتے ہیں، یہ دوا نا صرف دانتوں کے درد کو ختم کرتی ہے بلکہ دانتوں اور منہ کے پٹھوں کو بھی مضبوط کرتی ہے۔

چھوٹے بچے جو فیڈر استعمال کرتے ہیں اور وہ بچے جو زیادہ میٹھا استعمال کرتے ہیں جس کے باعث دانتوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے، بائیو پلاسیجن نمبر 23 ایسے بچوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے
4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔
جبکہ شدید تکلیف کی صورت میں ہر تین گھنٹہ کے بعد دوا کو دہرائیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۴

Bio-Plasgen No. 24

(Tonic: Nerves and Brain)
Components: Calc. Phos., Ferrum phos., Kali. Phos., Magn. Phos., Natr. Phos.

ٹانک برائے دماغ واعصاب

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیوپلاسیجن نمبر 24 اعصاب اور دماغ کے لئے ایک بہترین ٹانک ہے۔ یہ ایک ایسا جنرل ٹانک ہے جو انسانی جسم سے خون کی کمی کو دُور کر کے اعصابی اور دماغی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ دوا ایسے تمام عمر رسیدہ خواتین وحضرات کے لئے مفید ہے جو اپنی بڑھتی ہوئی عمر یا کسی بیماری کے باعث کمزور ہو گئے ہوں اور خون کی کمی کا شکار ہوں۔ بائیوپلاسیجن نمبر 24 ایسے افراد کے لئے بھی مفید ہے جن میں خون کی کمی کے باعث جسمانی نشوونما نہ ہو رہی ہو تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں! ایسی خواتین جو بچوں کو دودھ پلاتی ہوں اور کمزوری کی شکار ہوں کام کاج میں جلد تھک جاتی ہوں بچوں کے شور شرابے کے باعث اعصابی کمزوری کا شکار ہوں یہ دوا اُن کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ دوا دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے اور اعصاب کو طاقت پہنچاتی ہے جس کے باعث چڑ چڑے پن اور غصہ پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے عام جسمانی، اعصابی اور ذہنی کمزوری کو دُور کیا جا سکتا ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 24 میں ڈاکٹر سشلر کے تیار کردہ پانچ اہم فاسفیٹ شامل ہیں، اِن فاسفیٹ میں سے ایک Kali phos دماغی ٹانک جبکہ Clac phos ہڈیوں کا ٹانک اور Magn phos پٹھوں کا ٹانک ہے جبکہ اس دوا میں شامل دوسرے فاسفیٹ میں ایک خون کے سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے اور دوسرا جسم کے تمام اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ دوا ہر مرد وعورت اور بچے بوڑھے کے لئے بہت مفید ہے۔

اس دوا کو حفظ ماتقدم بھی بطور اعصابی اور دماغی ٹانک استعمال کرتے رہنا چاہیے۔ اس ٹانک کو Five phos بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ 3x کی طاقت میں ہے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۵

Bio-Plasgen No. 25

(Acidity, Flatulence and Indigestion)
Components: Natr. Phos., Natr. Sulf., Silicea

تیزابیت، گیس اور بدہضمی کے لئے

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیوپلاسیجن نمبر 25 دراصل معدہ کا ٹانک ہے اگر معدہ ٹھیک ہے تو پورے جسم کا نظام درست ہے اور اگر معدہ خراب ہے تو پورے جسم کا نظام بگڑ جاتا ہے۔

بائیوپلاسیجن نمبر 25 میں شامل بائیوکیمک ادویات معدہ کے نظام کو درست کرتی ہیں۔ یہ مرکب معدہ کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والی تیزابیت (Acidity) گیس یا ریاح (Flatulence) اور بدہضمی (Indigestion) کو ختم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ تیزابیت کے باعث سینے میں جلن ہوتی ہے، سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے، کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ گیس پیدا ہونے لگتی ہے بعض اوقات گیس خارج ہوتی ہے اور بعض اوقات خارج نہیں ہوتی، پیٹ میں اپھارہ ہونے لگتا ہے، صفرا کی زیادتی ہو جاتی ہے، پیٹ میں مَروڑ ہوتا ہے بعض اوقات معدے کی شدید خرابی کے باعث جگر پر بھی اثر ہوتا ہے اور خون بننے کا عمل رُک جاتا ہے اور یرقان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے جس کے باعث طبیعت گری گری سی محسوس ہوتی ہے اور سَر میں بھی درد ہوتا ہے۔

بڑھتی ہوئی تیزابیت کے باعث اکسر، ذیابیطس کے عارضے کے باعث Acidusis، اور تیزابیت بڑھنے کے باعث نفسیاتی اور اعصابی شکایات میں بھی یہ دوا مفید ہے۔
بائیوپلاسیجن نمبر 25 معدے کے اعصاب کو بھی طاقت دیتی ہے اس دوا کے استعمال سے بھوک متوازن ہو جاتی ہے، نظام انہضام درست ہو جاتا ہے، تیزابیت، گیس، ریاح، سینے کی جلن ختم ہو جاتی ہے۔

یہ دوا نظام انہضام کی اصلاح کر کے جسم میں تازہ خون پیدا کرنے کے عمل کو جاری کرتی ہے۔

یہ دوا ہر گھر کی ضرورت ہے، اس دوا کو ہر کھانے کے بعد کھانا ہضم کرنے اور گیس بننے کے عمل کو روکنے کے لئے استعمال کرنا چاہیے۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۶

Bio-Plasgen No. 26

(Easy Parturition)
Components: Magn. Phos., Calc. Phos., Kali., Phos., Calc. fluor

وضع حمل میں آسانی کے لئے

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیو پلاسیجن نمبر 26 اپنے اثرات کی بدولت اپنی مثال آپ ہے۔ خواتین کو دورانِ حمل مختلف تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے باعث وہ پریشانی میں مبتلا رہتی ہیں، بالخصوص وہ خواتین جو پہلی بار ماں بننے کی سعادت حاصل کررہی ہیں، دورانِ حمل خواتین جن تکالیف میں مبتلا ہوتی ہیں ان میں عام طور پر کمزوری، کمر درد، قبض، متلی یا قے کا ہونا یا صرف احساس ہونا، نظام ہضم کی خرابی، معدے میں گیس اور جلن کا احساس، مثانے پر بوجھ کا احساس، پیشاب کا بار بار آنا، اینٹھن کا ہونا، حمل کے تیسرے ماہ میں کمر کا درد، جن میں اسقاط کا خطرہ ہو، ذہنی طور پر پریشانی، الجھن اور خوف دل کا گھبرانا، آخری مہینوں میں بچے کی حرکت محسوس نہ ہونا یا زیادہ حرکت کرنا، پیٹ میں بچے کی پوزیشن بدلنا، بچے کا ٹیڑھا یا ترچھا ہونا، خون کی کمی وغیرہ۔ مذکورہ تمام علامات وکیفیات ایسی ہیں جن میں سے تمام یا کم وپیش ہر حاملہ خاتون ضرور مبتلا ہوتی ہے۔ اگر حمل (Pregnancy) کے ابتدائی مہینوں میں بائیو پلاسیجن نمبر 26 کا باقاعدہ استعمال کروادیا جائے تو حاملہ خواتین حمل کا پیریڈ بآسانی گزار لیتی ہیں۔ اور مندرجہ بالا تکالیف سے محفوظ رہتی ہیں یہ دوا رحم کو طاقت دیتی ہے، دورانِ حمل کیلشیئم کی کمی کو دُور کرتی ہے اور زچگی کو آسان بناتی ہے اس دوا کے استعمال سے مریضہ حمل سے لے کر زچگی تک کے دورانیہ کو جسمانی اور ذہنی طور پر بآسانی گزارتی ہے اور بغیر تکلیف اور پریشانی کے ماں بنتی ہیں۔ یہ دوا صرف زچہ ہی کو صحت مند نہیں رکھتی بلکہ مادر رحم میں پلنے والے بچے کو بھی صحت مند بناتی ہے اس لئے ہر ہومیو پیتھ بالخصوص ہر ہومیو لیڈی ڈاکٹر گائناکالوجسٹ اور مڈوائف کو چاہیے کہ حمل کے ابتدائی مہینوں سے لے کر زچگی تک ہر ماں کے لئے بائیو پلاسیجن نمبر 26 کا انتخاب ضرور کریں۔

یہ دوا خواتین کی زچگی کے تکلیف دہ مرحلے کو نا صرف آسان بناتی ہے بلکہ غیر ضروری آپریشن سے بھی بچاتی ہے کیونکہ اس دوا کے استعمال سے زچہ کے رحم کا منہ ڈلیوری کے وقت قدرتی طور پر کھل جاتا ہے اور زچگی کا عمل بآسانی، بغیر تکلیف اور قدرتی طور پر ہوجاتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے مادرِ رحم میں بچے کی نشو ونما بہت اچھی ہوتی ہے، اور بچہ کی ہڈیاں بہت مضبوط ہوتی ہیں کیونکہ اس دوا کے مرکب میں ہڈیوں کو مضبوط کرنے والی بائیو کیمک دوا کلکیریا فاس اور کلکیریا فلور شامل ہیں۔ یاد رکھیں! یہ دوا اپنی زود اثری کی وجہ سے بے مثال ہے اور حاملہ عورتوں کے لئے اس دوا کی تشخیص وتجویز آپ کی پریکٹس اور شہرت کو چار چاند لگا سکتی ہے۔

طریقہ استعمال: 4 ٹیبلیٹس دن میں چار مرتبہ چبا کر کھائیں

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۷

Bio-Plasgen No. 27

(Lack of Vitality)
Components: Natr. Mur., Kali. Phos., Calc. Phos.

قوت حیات اور اعصابی کمزوری کے لئے

ڈاکٹر وِلمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ بائیو پلاسیجن نمبر 27 قوت حیات اور اعصاب کی خاص دوا ہے۔

واضح رہے کہ قوت حیات کی کمی کی وجہ سے کمزوری اور نقاہت ہوجاتی ہے جس کا اثر انسان کی جنسی صلاحیت پر پڑتا ہے جس کے باعث غیر ارادی طور پر احتلام اور منی کا اخراج ہوتا ہے یا سرعت انزال کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر منی کا غیر ارادی طور پر اخراج ہونے لگے تو گویا اسی طرح قوت حیات زائل ہوتی رہتی ہے اور بعد ازاں اس کے ضمنی اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے عام جسمانی یا جنسی کمزوری پیدا ہونے لگتی ہے جو نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

بائیو پلاسیجن نمبر 27 نا صرف قوت حیات کی حفاظت کرتی ہے بلکہ اس کو بڑھاتی بھی ہے، کمزوری اور نقاہت کو ختم کرتی ہے اور جنسی افعال کو درست کرتی ہے۔ جنسی افعال کے درست کرنے اور قوت حیات کو بڑھانے کے لئے یوں تو بازار میں بے شمار ادویات موجود ہیں مگر اُن کے مابعد اثرات لازمی طور پر ہوتے ہیں مگر یہ دوا ہر قسم کے ضمنی اثرات سے مبرا ہے اس دوا کے استعمال سے نا صرف مرد خود کو جنسی طور پر فعال محسوس کرتا ہے بلکہ اس کی قوت حیات بڑھ جاتی ہے، منی کا غیر ضروری اخراج اور سرعت انزال ختم ہوجاتی ہے یہ دوا جریان اور احتلام کو بھی ختم کرتی ہے۔ ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور عمر کے بڑھنے کے ساتھ لاحق ہونے والی جنسی کمزوری اور بے رغبتی میں یہ دوا تیر بہدف ہے۔ یہ دوا مردوں میں جسمانی، ذھنی اور جنسی طاقت کی بحالی میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔

اگر شادی سے کچھ عرصہ قبل اس دوا کا استعمال کروایا جائے تو بہتر نتائج ملتے ہیں اور شادی کے بعد بھی ہر سال کم از کم چھ ہفتہ لگاتار اس دوا کا استعمال ضرور کرنا چاہیے تا کہ قوت حیات برقرار رہے اور جسم تندرست وتوانا رہے۔

طریقہ استعمال: 4 ٹیبلیٹس دن میں چار مرتبہ چبا کر کھائیں

بائیو پلاسیجن نمبر ۲۸

Bio-Plasgen No. 28

(General Tonic)
Components: All Twelve Tissue Remedies

جنرل ٹانک

بائیوپلاسیجن نمبر 28 ڈاکٹر ولمارشوابے کاایک شاہکار بائیوکیمک ادویات پر مشتمل مرکب ہے جسے جنرل ٹانک کا نام دیا گیا ہے۔ اس جنرل ٹانک میں ڈاکٹر سشلر کی آزمائش شدہ 12 بائیوکیمک ادویات (Salt) شامل ہیں۔

بائیوپلاسیجن نمبر 28 بارہ قدرتی نمکیات (Salt) کاایک ایسامرکب ہے جوانسانی ساخت اوراس کے اعصابی افعال کی درستگی میں لاثانی ہے۔ یہ دوامرض کے ختم ہونے اور بحالی صحت کے درمیانی عرصہ میں کھوئی ہوئی طاقت بحال کر کے ذہنی وجسمانی کمزوری کوڈور کرتی ہے جب روائیتی اور منتخبہ دوائیں امراض کی شفایابی میں ناکام ہوجاتی ہیں یاشفا کاعمل ایک نہج پر آکر رک جائے تو بائیوپلاسیجن نمبر 28 کام دکھاتی ہے۔ نہ ٹھیک ہونے والے امراض نامکمل کیسز اور پیچیدہ حالات میں یہ بارہ نمکیات مدافعتی عمل کوتقویت دے کر قوت حیات کومرض پیدا کرنے والے عوامل سے آزاد کرواکر صحت یابی کی شاہراہ پر لانے میں مدد کرتے ہیں۔ اس دوا کادوران علاج اور مابعد استعمال جلد صحت یابی میں معاونت کرتا ہے جیسے نہ ٹھیک ہونے والے بخار، عود کرآنے والے امراض، وائرسی یرکان، ذیابیطس کی پیچیدگیاں، اور دبی ہوئی قوت مدافعت وغیرہ۔

یہ دواہر عمر کے مردوعورت، بچے وبوڑھے اور جوان کے لئے مفید ہے۔ اس دوا کااستعمال ناصرف امراض سے دور رکھتا ہے بلکہ انسان کوتندرست وتوانا بھی رکھتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے جسم کے اندر کسی بھی نمک کی کمی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے صحت بحال رہتی ہے اسی لئے اس دوا کی روزآنہ کم ازکم ایک خوراک ضرور استعمال کرنی چاہیے تاکہ جسم کے اندر کسی بھی نمک کی کمی نہ ہونے پائے۔
تمام ہومیومعالجین کوچاہیے کہ جب اُن کے مریض شفاءیاب ہوجائیں تواُن کی صحت کوتادیر برقرار رکھنے کے لئے کم ازکم ایک بوتل بائیوپلاسیجن نمبر 28 کوضروراستعمال کرنے کامشورہ دیں۔

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

Five Phos

Components:
Ferrm Pohs., Calc. Phos.
Natr. Phos., Magn. Phos.,
Kali. Phos

ٹانک برائے دماغ اوراعصاب

ڈاکٹر ولمارشوابے جرمنی کی تیارکردہ Five phoses (فائیوفاسز) دماغ واعصاب کیلئے بہترین ٹانک ہے اس بائیوکیمک مرکب میں فیرم فاس خون کی کمی کودور کرتی ہے اورسوزشی کیفیت سے بچاتی ہے۔ کیلشیم فاس دانتوں اور ہڈیوں کومضبوط کرتی ہے۔ نیٹرم فاس، جگر کی اصلاح کرتی ہے اور معدے اور آنتوں کے افعال کو نارمل کرتی ہے، میگنیشم فاس، اعصاب، عضلات اور ہڈیوں کے مابین مربوط طبعی کارکردگی کویقینی بناتی ہے اور پوٹاشیم فاس دماغ اوراعصاب کوتقویت دے کراعصابی نظام جوکہ تمام انسانی جسم کوچلانے والاسردار نظام ہے کی کارکردگی کوبہتر سے بہتر راہوں پر گامزن کرواتی ہے۔

ATP=A demosine tri phosphate اور Aerobic serpiration کوطبعی دائرے میں رکھ کرانسانی جسم کوفعال رکھنے والا یہ موثر ٹانک ایک معجزاتی مرکب ہے۔ جوصحت کی حالت میں اور بیماری کے دوران اور مابعد بیماری استعمال کروانے سے نہ صرف صحت مند چست وتوانا رکھنے میں معاون ہے بلکہ مدافعتی نظام کوبھی طبعی قیود میں رکھ کر بیماریوں کے حملے سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہر جنس ور ہر عمر کے افراد کیلئے موثر ہے

پیشکش : 20 گرام کی بوتل

طاقتیں : 3x,6x,12x,30x

طریقہ استعمال: چھوٹے بچوں کو 1، بڑے بچوں کو 2، 12 سال سے کم عمر کیلئے 3 اور بالغوں کے لیے 4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ براہ راست یا نیم گرم پانی میں حل کر کے دیں۔

SCHWABE

Few Special Medicines of Dr. Willmar Schwabe

ڈاکٹر ولمار شوابے، جرمنی کی چند خصوصی ادویات

وزن کم کرنے کے لئے

غیر ضروری بالوں کو ختم کرنے کے لئے

جوڑوں کے درد کے لئے

ٹانسلز سے متعلقہ شکایت کے لئے

نزلہ، زکام اور فلو کے لئے

PHYTOLACCA BERRY Tablets (N)

فائٹولا کا بیری ٹیبلٹس (این)

وزن کم کرنے کی دوا

یوں تو ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں وزن کم کرنے کے لئے بہت سی ادویات ہیں لیکن موٹاپے کو ختم کرنے کے لئے فائٹولا کا بیری ٹیبلٹس این نے پوری دنیا میں جو شہرت حاصل کی ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آئی۔

موٹاپے (فربہی) Obesity کے لئے فائٹولا کا بیری ٹیبلٹس این کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے۔

یہ دوا اپنے اندر خاص ایسڈ رکھتی ہے جس کا چربی بنانے والے خلیوں پر اثر ہوتا ہے جس سے موٹاپا کم ہوتا ہے یہ دوا چربی کو پورے جسم یا کسی مخصوص جگہ کی زیادتی کو مناسب کرنے کیلئے انتہائی موزوں ہے۔ یہ دوا نظام اخراج کو درست رکھتے ہوئے جسمانی میٹابولزم کو نارمل کرتی ہے اس کے استعمال سے جسم میں چربی بننا کنٹرول ہو جاتا ہے۔ فائٹولیکا بیری لمفاوی غدودں کے ذریعہ فاسد مادوں کو جسم سے خارج کرتی ہے خاص طور پر یہ دوا پیٹ اور کولہوں کی چربی کو تحلیل کرتی ہے۔ دراصل یہ دوا جسم میں بننے والے فاسد مادوں کو خارج کرتی ہے جس سے موٹاپا نہیں ہوتا اور جسم اسمارٹ رہتا ہے۔ یہ دوا قبض کشا بھی ہے ظاہری بات ہے جب قبض نہیں ہو گا تو نظام ہضم درست رہے گا۔ معدے اور جگر کی اصلاح خود بخود ہوتی رہے گی۔ یہ دوا ہر وقت کے کھانے کو خواہش کو کم کرتی ہے۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فائٹولیکا بیری این موٹاپے کا قدرتی علاج ہے اور یہ ایک ایسی دوا ہے جسے مرد عورت اپنی مرضی یعنی ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر بھی استعمال کر سکتے ہیں واضح رہے اگر آپ کا جسم ضرورت سے زیادہ بڑھ چکا ہے تو یہ دوا آپ کی ضرورت ہے کیونکہ اس کے استعمال سے آپ اپنے آپ کو چاق و چوبند اور چست بنا سکتے ہیں۔ اس کے استعمال سے آپ اپنے جسم کو متناسب اور سڈول کر سکتے ہیں یہ اپنے عمل سے نہ صرف جسم سے غیر ضروری چربی کو خارج کرے گی بلکہ پانی کو بھی خارج کریگی۔ اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ رنگ کو صاف کرتی ہے۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ دودھ پلانے والی خواتین وزن کم کرنے والی ادویات استعمال کریں تو دودھ میں کمی ہو جاتی ہے لیکن فائٹولیکا بیری کے استعمال سے ایسا نہیں ہوتا یہ دوا دودھ پلانے والی خواتین کیلئے غیر معمولی

SCHWABE

اہمیت رکھتی ہے۔

فائٹولا کا بیری ٹیبلٹس این عالمی شہرت یافتہ ہومیو پیتھک دواساز ادارہ ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ ہے جو حیرت انگیز طور پر اسمارٹ اور جاذب نظر بناتی ہے۔

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی ادویات کی عمدہ ترتیب اور خوبصورت و دلکش پیکنگ ہومیو پیتھی کے اعلیٰ ذوق کی عکاسی کرتی ہے یہ دوا نہ صرف ہومیو پیتھس اپنے مریضوں کے لئے تجویز کرتے ہیں بلکہ چند ایک نہیں کئی ایلو پیتھک اور اسپیشلسٹ اپنے مریضوں کے لئے تجویز کرنا باعث فخر محسوس کرتے ہیں اور یہ ڈاکٹر ولمار شوابے کی دوا فائٹولا کا بیری این کی افادیت کا منہ بولتا ثبوت ہی نہیں بلکہ بہت بڑا اعزاز ہے۔

دوا خریدتے وقت اس کا پورا نام ذہین میں رکھیں فائٹولا کا بیری ٹیبلٹس این تیار کردہ ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی یاد رہے یہ دوا قطعی طور پر مضر اثرات سے پاک ہے۔

طریقہ استعمال: ایک گولی دن میں تین بار کھانے سے قبل چبا کر کھالیں۔

ORNATIC (Tablets)

اورنیٹک ٹیبلٹس

اورنیٹک سے چہرے کے غیر ضروری بالوں کا مکمل خاتمہ

چہرے کے بالوں کے لئے ہومیو پیتھک دوا:

یوں تو اس وقت بازار میں چہرے کے فالتو بالوں کے لیے بے شمار ہومیو پیتھک ادویات موجود ہیں لیکن دنیائے ہومیو پیتھی میں انقلاب برپا کرنے والے ہومیو پیتھک دواساز ادارے ڈاکٹر ولمار شوابے نے اپنی تمام تر قدیم وجدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں چہرے کے بالوں کے لیے اورنیٹک Ornatic کے نام سے ایک دوا تیار کی ہے جو ہومیو پیتھک کی دوا اولیم جیکورس OLEUM JECORIS کی ایک خاص پوٹینسی سے تیار کی گئی ہے جو چہرے کے فالتو بالوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ واضع رہے کہ عورتوں کے چہرے پر بال ہوں تو ایسے میں ہارمونز کی خرابی کو ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور اس مرض کے لیے اولیم جیکورس ایک اہم دوا ہے جو کارڈلیور آئل یعنی مچھلی کے تیل سے تیار کی جاتی ہے جس کی آزمائش ڈاکٹر نائیڈ پاڈر نے کی۔ Ornatic دوا جسمانی غدودوں کے فعل میں بہتری لاتی ہے اس کے باعث خواتین کے چہرے کے علاوہ پیر، کانوں، اور سینے پر پیدا ہونے والے بال بالکل ختم ہو جاتے ہیں یہ دوا ایسے تمام چھوٹے غدودوں کی افزائش کے عمل کو بھی روکتی ہے جس کے باعث یہ غیر ضروری بال پیدا ہوتے ہیں۔ Ornatic دوا ہومیو پیتھی کا انمول جوہر ہے جو برسا برس کی تحقیق کے بعد تیار کی گئی ہے۔ یہ دوا بغیر کسی جھنجھٹ کے چہرے، ہاتھ، پاؤں، کانوں اور سینے کے تمام فالتو بالوں کو ختم کرتی ہے۔ اور چہرے کو نرم وملائم اور ہمیشہ کے لیے روشن رکھتی ہے۔ اس دوا کو ہر عمر کی خواتین استعمال کر سکتی ہیں اور یہ ہر عمر کی خواتین کے لیے یکساں مفید ہے یہ خواتین کی احساسِ کمتری اور احساسِ محرومی کو ختم کر کے خود اعتمادی کو بحال کرے گی اور چہرے پر شادابی لائے گی۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ دوا ہر قسم کے منفی یا مضر اثرات سے پاک ہے۔

Ornatic نہ صرف ہارمونز کی خرابی کے باعث پیدا ہونے والے بالوں کا خاتمہ کرتی ہے بلکہ ہارمونز کو اعتدال پر بھی لاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ خواتین کی ماہانہ تکلیف کو ختم کرتی ہے۔ اور اس کے مستقل

استعمال سے لیکوریا کا بھی خاتمہ ہوتا ہے اور حیض اعتدال پر آجاتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ چہرے اور دیگر فالتو بالوں کا علاج کرتے وقت صبر وتحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں انشاءاللہ شفاء ضرور ہوگی۔

Ornatic کو پاکستان میں متعارف کرانے کا سہرا دارالادویات کو حاصل ہے جو کہ پاکستان میں ڈاکٹر ولمار شوابے کی ادویات کے تقسیم کار ہیں امید ہے کہ ORNATIC دوا بھی اپنی افادیت اور زود اثری کی وجہ سے شہرت کی بلندیوں کو چھوئے گی۔

واضع رہے کہ ڈاکٹر ولمار شوابے کی تمام تر ادویات کا انحصار قدرتی اجزاء پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ ادویات انسانی جسم میں داخل ہوکر مرض کو رفع کرتی ہیں اور یہ خوبی آپ کو ORNATIC میں بھی نظر آئے گی۔

ORNATIC پاکستان بھر میں تمام ہومیو پیتھک اسٹورز سے نام لے کر طلب کی جاسکتی ہے، اس دوا کے قطعی طور پر کوئی سائیڈ افیکٹ نہیں ہیں۔

طریقہ استعمال: روزانہ دو گولی صبح اور شام کھانا کھانے سے پہلے چبا کر یا چوس کر کھائیں

نوٹ: دوا خریدتے وقت ڈاکٹر ولمار شوابے کمپنی کا نام ضرور یاد رکھیں۔

from Nature
for Health

BRYORHEUM (Drops) برائیوریم (ڈراپس)

جوڑوں اور پٹھوں کے درد کے لئے

جوڑوں اور پٹھوں کے درد کے لئے بے شمار ادویات بازار میں موجود ہیں مگر اپنی افادیت اور اثر پذیری کے باعث جو مقام ڈاکٹر ولمار شوابے کی شہرت یافتہ دوا Bryorheum کو حاصل ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں ہے۔ یہ دوا جسم کے کسی بھی حصے میں سوجن، پٹھوں کے درد، جوڑوں کے درد اور کمر کے درد کے لئے مفید ہے بالخصوص یہ درد جب موسمی تبدیلی سردی اور مرطوب موسم میں ہوں تو یہ دوا اور بھی زود اثر ہو جاتی ہے گٹھیا کے دردوں کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے درد خواہ چھوٹے جوڑوں میں ہو یا بڑے جوڑوں میں یہ دوا بہت اکسیر ہے۔

واضح رہے یورک ایسڈ کے بڑھنے اور ہڈیوں کے کمزوری کے باعث جوڑوں کا جو درد ہوتا ہے یہ دوا اس کے لئے بھی مفید ہے۔

یہ دوا درد عرق النساء (لنگڑی کا درد) میں بھی شفاء یابی کے لئے شہرت کی حامل ہے۔

برائیوریم ڈراپس ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے ہاں یہ بات یاد رکھیں یہ دوا وقتی علاج کی حامل نہیں ہے یہ دوا مستقل اور دیرپا علاج کی ضامن ہے اپنے اکسیر ہونے کی بناء پر یہ دوا دنیا بھر میں مقبول ہے۔ یہ دوا پاکستان بھر کے تمام ہومیو پیتھک اسٹورز پر باآسانی دستیاب ہے دوا خریدتے وقت ڈاکٹر ولمار شوابے کا نام لے کر طلب فرمائیں۔

طریقہ استعمال: دوا کے 10 سے 15 قطرے دن میں تین بار تھوڑے پانی میں ڈال کر کھانا کھانے سے قبل پی لیں۔

SCHWABE

NISYLEN (Drops)

نائزلین ڈراپس

ہر قسم کے نزلہ زکام اور فلو کے لئے موثر ترین ہومیو پیتھک دوا

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی دوا نائزلین ڈراپس برسہا برس سے آزمودہ اور تسلیم شدہ ہے۔ یہ دوا ہر قسم کے نزلہ اور فلو کے لئے مفید ہے اس کے علاوہ نزلہ اور فلو کے باعث پیدا شدہ حلق کی خراش گلے کی خرابی اور کھانسی کی علامات کے لئے بھی یہ دوا انتہائی مفید ہے۔ یہ دوا نئے اور پرانے نزلہ اور زکام کے لئے بہت کار آمد ہے ناک کے بڑھے ہوئے گوشت اور ہڈی کے لئے اس دوا کا کوئی ثانی نہیں اس دوا کا بروقت استعمال عمل جراحی سے محفوظ رکھتا ہے۔

اس دوا کے بارے میں ایک بڑی اہم بات یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں یورپ اور ایشیاء میں اس دوا پر ہونے والی ریسرچ یہ بات سامنے آئی ہے کہ سوائن فلو کے لئے اس دوا کا حفظ ماتقدم استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ جب سے سوائن فلو نے سر اٹھایا ہے اس دوا کی طلب اور استعمال میں کئی ہزار گنا اضافہ ہوا ہے یہ تو سب جانتے ہیں کہ سوائن فلو کتنا خطرناک مرض ہے اس لئے اس دشمن جاں مرض سے بچنے کے لئے Nisylen Drops کا حفظ ماتقدم استعمال بہت ہی مفید ہے۔

موسم سرد ہو یا گرم خشک ہو یا مرطوب نزلہ زکام کے علاج اور اس سے بچاؤ کے لئے Nisylen سے بہتر ہومیو پیتھک کی کوئی دوا نہیں ہے۔

Nsylen Drops پاکستان بھر میں کسی بھی ہومیو پیتھک اسٹورز سے ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کا نام لے کر طلب کئے جا سکتے ہیں۔

طریقہ استعمال: بڑوں کے لئے 10 سے 15 قطرے دن میں تین بار
اور بچوں کے لئے 5 سے 8 قطرے دن میں تین بار
تھوڑے پانی میں ڈال کر پی لیں
مرض کی شدت میں 20 قطرے ہر دو گھنٹہ کے بعد
نیم گرم پانی میں ملا کر پی لیں

TONSIOTREN (Tablets)

ٹونسیوٹرن (ٹیبلٹس)

ٹانسلز کی شفایابی کے لئے

ڈاکٹر ولمار شوابے جرمنی کی تیار کردہ دوا Tonsiotren Tablets اپنی ذود اثری اور افادیت کی بدولت بڑی اہمیت کے حامل ہے۔ ایسے افراد جن کے حلق کے غدود بڑھ گئے ہوں یا اکثر ٹانسلز کی تکالیف میں مبتلا رہتے ہوں حلق میں خراش اور شدید سوزش رہتی ہو، یہ دوا ان کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ دوا حلق کے ورم، گلے کی خراش اور ٹانسلز کے باعث ہونے والی کھانسی، گلے میں نزلہ کے گرنے کی وجہ سے پیدا شدہ تکالیف اور مسلسل نزلہ اور گلے کی خرابی کے باعث پیدا شدہ کان کی سوزش اور جملہ تکالیف کے لئے بھی مفید ہے۔

یہ اپنی افادیت کے باعث بچوں بوڑھوں اور جوانوں کے لئے یکساں مفید ہے اس دوا کو E.N.T. اسپیشلسٹ کیا جائے تو بے جانہ ہوگا کیونکہ یہ دوا کان، ناک اور گلے کی تکالیف کے لئے یکساں مفید ہے۔

ایسے افراد بالخصوص بچے جنہیں ٹانسلز کے علاج کے لئے آپریشن تجویز کیا گیا ہو وہ اس دوا کے کچھ عرصہ استعمال سے آپریشن کی تکالیف سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

گرم اور سرد موسمی حالات کے باعث پیدا شدہ گلے کی تکالیف کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔

ٹونسیوٹرن کو گلے کی خراش اور ورم اور بدلتے ہوئے موسم بالخصوص مرطوب اور سرد موسم میں احتیاطی طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس کی افادیت مُسلّم ہے اور یہ قطعی طور پر مضر اثرات سے مبرّا ہے پاکستان بھر میں تمام ہومیو پیتھک اسٹورز پر با آسانی دستیاب ہے۔

طریقہ استعمال: بڑوں کے لئے دو گولیاں دن میں تین بار اور بچوں کے لئے
ایک ایک گولی دن میں تین بار چبا کر یا چوس کر کھالیں،
تکلیف کی شدت میں ہر ایک گھنٹہ خوراک دہرانا بہتر ہے۔

ممتا جیسی میٹھی اور محبّت بھری چاہت!

ڈاکٹر ولمار شوابے، جرمنی کی

Bio-Plasgen 21

Tablets

بچّوں کے دانت باآسانی نکالنے کے لئے

ہر سمجھدار ماں کا انتخاب

SCHWABE

from Nature
for Health